WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
01 مئی 2026
FRIDAY
01 MAY - 2026

صفحہ 08 کیا ۲۰۲۷ء میں ہندوستان کو عالمی چیمپئن بنانے کا خواب پورا ہو پائے گا

صفحہ 08 ہیلی ہیپٹسٹ کی شکل میں ٹینس کو ملا نیا طوفان، سبالینکا کا سفر تمام

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 102 | جلد: 16

جموں سے سرینگر وندے بھارت ٹرین کا باضابطہ طور مرکزی وزیر اشونی وشنو کے ہاتھوں افتتاح

خواب حقیقت میں تبدیل، تاریخ ہوئی رقم

8 ڈبو سے 20 ڈبے والے ٹرین سروس چالو ہونے سے سفر آسان، سیاحت اور تجارت میں اضافہ کی امید: مرکزی وزیر

سری نگر،، 30 اپریل،، کے این ایس،، ریلوے کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعرات کو جموں، سرینگر براہ راست وندے بھارت ٹرین سروس کا افتتاح کیا، جس سے جموں و کشمیر کے دونوں دارالحکومت، جموں، کشمیر، آپس میں جڑ گئے اور اسی کے ساتھ تاریخ بھی رقم ہو گئی۔ اس قدام سے جہاں دیرینہ خواب حقیقت میں تبدیل ہوا ہے۔ جبکہ تاریخ بھی رقم ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ اس قدام

سے جموں و کشمیر میں ٹرین سروس شروع ہونے سے سفر آسان، سیاحت اور تجارت میں اضافہ کی امید ہے۔ ادھر اس اقدام کا بڑے پیمانے پر مختلف لوگوں کی جانب سے سراہا جا رہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مرکزی وزیر ریل اشونی ویشنو جمعرات کی صبح 10:05 بجے جموں توی ریلوے اسٹیشن کے نئے تعمیر شدہ پلیٹ فارم نمبر سات پر پہنچے اور 10:53 بجے ٹرین کو سرینگر کی جانب/102

لفٹیننٹ گورنر نے عوام کو بدھ پرنیما کی مبارکباد پیش کی

جموں،، انفو،، لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے بدھ پورنیما کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو اپنی مبارکباد پیش کی ہے، جو کل منایا جا رہا ہے۔ اپنے پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا "بدھ پورنیما کے پرمسرت موقع پر میں سب کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ بھگوان بدھ کی لازوال حکمت جو ہمدردی، عدم تشدد اور مساوات سے جڑی ہے، روحانی نجات اور آخری امن کی طرف انسانیت کے سفر کو روشن کرتی رہتی ہے۔ عظیم تبدیلی کی دنیا میں، ہمیں نہ صرف اپنے سامنے موجود چیلنجوں کی یاد دلائی جاتی ہے بلکہ اس بے پناہ طاقت کی بھی یاد دلائی جاتی ہے جو ہمارے اتحاد میں پنہاں ہے۔ اس مبارک تہوار پر، میں دعا کرتا ہوں کہ یکجہتی اور مشترکہ عزم کے ذریعے/101

جموں سے کشمیر تک وندے بھارت ٹرین کے لئے
اضافی حفاظتی انتظامات
ملٹی لیئر سیکورٹی سیٹ اپ کے علاوہ کمانڈوز سروس کی حفاظت پر مامور رہیں گے

سری نگر،، 30 اپریل،، کے این ایس،، 327 کلومیٹر طویل جموں۔ کٹرا، سری نگر، بارہمولہ ریلوے لائن کے ساتھ ملٹی لیئر سیکورٹی سیٹ اپ کے علاوہ، RPF کمانڈوز سمیت 21 سیکورٹی اہلکار جموں، سری نگر وندے بھارت ایکسپریس سروس کی حفاظت کریں گے جو ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے جمعرات کو شروع کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وشنو نے جمعرات کو یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ کی موجودگی میں 20 کوچ والی ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی جس سے جموں اور سری نگر کے درمیان سفر کے وقت کو پانچ گھنٹے تک کم کرنے کی امید ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، پنکج گنگوار، پرنسپل چیف سیکورٹی کمشنر، انڈین ریلوے پروٹیکشن فورس سروس نے کہا، "آج جموں سے اس سروس کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس کی باقاعدہ سروس 2 مئی سے شروع ہو جائے گی۔" "ابتدائی سیکورٹی کے لیے، ہم نے ایک 'ون پلس ٹوئنٹی' گارڈ سسٹم تعینات کیا ہے۔ ایک انسپکٹر ٹیم کی قیادت کرے گا، جس میں ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے آٹھ کمانڈوز بھی شامل ہیں جو راستے میں حفاظت کو یقینی بنائیں گے،" گنگوار نے کہا، انہوں نے مزید کہا کہ وہ مکمل طور پر جدید ہتھیاروں سے لیس ہیں۔ اہلکار نے کہا کہ ریلوے سیکورٹی مقاصد کے/103

لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں ڈوڈہ میں منشیات کیخلاف بڑی ریلی، عوامی تحریک شروع

منشیات کی اسمگلنگ اور استعمال ایک پوشیدہ خطرہ

منشیات کا استعمال خاموش دہشت گردی کی ایک شکل ہے، نہ کہ صرف امن و امان کا معاملہ

جموں،، ۳۰، اپریل،،، جے کے این ایس،، جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ دہشت گردی سے کم نہیں اور ملوث افراد کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میرا پختہ یقین ہے کہ منشیات کا کاروبار اور استعمال خاموش دہشت گردی کی ایک شکل ہے، نہ کہ محض امن و امان کا معاملہ۔ منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ جس میں

دہشت گردی کی نمائندگی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک پوشیدہ خطرہ ہے جو ہمارے نوجوانوں کو تباہ کرتا ہے، خاندانوں کو کمزور/104

فروٹ منڈی اگلر شوپیان میں سٹیمر دھماکہ
2 انجینئر لقمہ اجل، ایک شدید زخمی

سری نگر،، 30 اپریل،، کے این ایس،، جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں بدھ کی شام دیر گئے فروٹ منڈی اگلر میں ایک دلخراش حادثہ پیش آیا، جہاں ایک کولڈ اسٹوریج کے اندر بوائلر/اسٹیمر (Steamer) کے اچانک دھماکے کے نتیجے میں دو انجینئر جاں بحق جب کہ ایک شدید زخمی ہو گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) تین انجینئر کولڈ اسٹوریج میں نصب سٹیمر (Steamer) کی مرمت اور تنصیب کے کام میں مصروف تھے کہ اسی دوران زوردار دھماکہ ہوا، جس کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ تینوں/105

وندے بھارت ٹرین سروس کو توسیع دینے کیلئے وزیر ریلوے اشونی ویشنو کا شکریہ: وزیر اعلیٰ

جموں و کشمیر میں اندرون ملک خشک بندرگاہ قائم کرنے کی اپیل

تجارت اور کاروبار کو ملے گا فروغ، یہاں سے سامان کی برآمد کیلئے کسٹم کلیئرنس میں آسانی ہوگی

جموں،، ۳۰، اپریل،،، جے کے این ایس،، جموں اور سری نگر کے درمیان وندے بھارت ٹرین خدمات کو بڑھانے کے لئے وزیر ریلوے اشونی ویشنو اور مرکز کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو تجارت اور کاروبار کو فروغ دینے کیلئے مرکز کے زیر انتظام علاقے کیلئے خشک (اندرونی) بندرگاہ کا مطالبہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں ریلوے اسٹیشن سے وندے بھارت ٹرین کو جھنڈی دکھائے جانے کے دوران ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا "میں وشنو اور ان کے ذریعے، جموں و کشمیر کے لوگوں کی طرف سے مرکزی حکومت کو جموں کو ریل کے ذریعے کشمیر سے جوڑنے کے لیے مبارکباد اور شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔" ریلوے رابطے تجارتی

فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیمنٹ اور کاروں جیسی اشیا کو لے جایا جا سکتا ہے، جس سے کاروبار اور تجارت کو زبردست فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹرین کی خاصیت یہ ہے کہ اس نے نہ صرف ہم جیسے لوگوں کو سفر کرنے کے قابل بنایا ہے بلکہ اس نے سیمنٹ جیسے سامان کی نقل و حمل میں بھی سہولت فراہم کی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں ماروتی کاروں کو سری نگر اور کشمیر/106

انجینئر رشید عبوری ضمانت پر کشمیر پہنچ گئے
سری نگر کے ہسپتال میں بیمار والد سے ملاقات کی

سری نگر،، 30 اپریل،، کے این ایس،، دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے ایک ہفتے کی عبوری ضمانت ملنے کے بعد جیل میں بند لوک سبھا کے رکن شیخ عبدالرشید جمعرات کو اپنے بیمار والد سے ملنے یہاں پہنچے۔ حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے بارہمولہ سے لوک سبھا کے رکن رشید عرف انجینئر رشید جمعرات کی سہ پہر یہاں سری نگر کے ہوائی اڈے پر پہنچے اور اپنے بیمار والد کی عیادت کے لیے سیدھے ایس ایم ایچ ایس اسپتال

پہنچے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو جیل میں بند لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ کو ایک ہفتے کی عبوری ضمانت دے دی تاکہ وہ اپنے بیمار والد سے ملاقات کر سکیں۔ جسٹس پرتھیبا/107

سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ بدھ آثار کی نمائش میں شرکت کیلئے
وزیر داخلہ امیت شاہ 2 روزہ دورے پر لیہہ وارد
جاری ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لینے کے علاوہ سیکورٹی ایجنسیوں سے مختلف امور پر بات کریں گے

سرینگر،، 30 اپریل،، سی این آئی،، سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ وزیر داخلہ امیت شاہ بدھ آثار کی نمائش میں شرکت کیلئے 2 روزہ دورے پر لیہہ پہنچے۔ لیہہ کے ہوائی اڈے پر لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر اور پولیس و سیول انتظامیہ کے دیگر افسران نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ ملک میں بھگوان بدھا کے مقدس آثار کی پہلی بین الاقوامی نمائش

میں شرکت کیلئے جمعرات کو لداخ پہنچے۔ امیت شاہ کا استقبال لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے کیا اور یہاں کشوک بکولا رمپوچی ہوائی اڈے پر ان کا رسمی استقبال کیا۔ پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ اپنے دو روزہ دورے کے دوران، شاہ بدھ پورنیما کے موقع پر بھگوان بدھ کے مقدس آثار کا احترام کریں گے، جو جمعہ کو آتا ہے۔ وہ کرگل/108

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں
سائبر سیکورٹی فریم ورک کو مضبوط بنانے کیلئے ایس او سی کا افتتاح کیا

جموں،، انفو،، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر سیکورٹی آپریشنز سینٹر (جے کے ایس او سی) کا افتتاح کیا جو یونین ٹیریٹری کے سائبر سیکورٹی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری (فائنانشل کمشنر) ریونیو شالین کابرا، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندرکر بھارتی، سیکرٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر پیوش سنگلا، ڈائریکٹر جنرل فینشل/109

سالانہ امرناتھ یاترا 2026
پولیس نے امرناتھ یاترا کے لیے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا

سری نگر،، 30 اپریل،، کے این ایس،، اننت ناگ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اموداشوک ناگپورے نے جمعرات کو سالانہ امرناتھ یاترا کے لیے کیے جانے والے حفاظتی اقدامات اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا، جو جولائی کے پہلے ہفتے سے شروع ہونے والی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ناگپورے نے اننت ناگ ڈسٹرکٹ پولیس آفس میں انتظامات کا جائزہ لینے اور اسے حتمی شکل دینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ/110

"بہت ہو گیا" پاکستان کو جموں و کشمیر میں تشدد کا سلسلہ بند کر دینا چاہئے
مجھے امید ہے کہ ہم کبھی بھی دہشت گردی کی حمایت نہیں کریں گے
ہم مستقبل میں کبھی بھی ایسی کسی جنگ کا حصہ نہیں بنیں گے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر،، 30 اپریل،، سی این آئی،، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ "بہت ہو چکا" ہے نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ پاکستان کو اس دن کا نام دینا چاہئے اور جموں و کشمیر میں تشدد کے چکر کو ختم کرنا چاہئے۔ سی این آئی کے مطابق انگریزی خبر رساں ایجنسی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں تین بار جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے کہا کہ جب کہ دہشت گردی بڑی حد تک کم ہو چکی ہے، پاکستان کا جموں و کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ حصہ ماننے سے

انکار خطے میں تشدد کو ہوا دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا "ان دونوں قوموں، میری اپنی قوم اور پاکستان کو میرا عاجزانہ مشورہ ہے کہ اب وقت آ گیا ہے۔ آیئے ہم تشدد کا راستہ چھوڑیں اور امن کے راستے تلاش کرنا شروع کریں تاکہ ہم عزت اور وقار کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔" پہلگام دہشت گردانہ حملے پر بحث کرتے ہوئے، جس میں 26 لوگ مارے گئے تھے، انہوں نے کہا کہ یہ خطے میں بھائی چارے کو بحال کرنے کی کوششوں کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ تاہم اس نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو بھی احتجاج میں سڑکوں پر لایا۔ عبداللہ نے کہا، یہ پاکستان کے لیے ایک واضح اشارہ تھا کہ دہشت گردی کو مسترد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا/111

وادی کشمیر میں آوارہ کتے
اب لوگوں کے لئے وبالجان بننے میں کوئی بھی رکاوٹ حائل نہیں
سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے تک دس اضلاع میں ستر افراد ان کا شکار ہو رہے ہیں اور ہر ماہ دس ہزار سے زیادہ افراد کو آوارہ کتے کاٹ کر زخمی کر دیتے ہیں

سرینگر،، 30 اپریل،، اے پی آئی،، جموں و کشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص آوارہ کتوں کے اب وبال جان بننے میں کوئی راہ حائل نہیں رہی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے اس مصیبت سے لوگوں کو نجات دلانے کے لئے پچھلے تین دہائیوں سے کسی بھی طرح کی کارروائی عمل میں نہ لانا اس بات کی غماز ہے کہ ادارے قوائد و ضوابط کو عملانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ شفاخانوں سے جو اطلاعات ہر گزرتے دن سامنے آ رہے ہے ان کے مطابق وادی کے دس اضلاع میں سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے کے دوران سات سے دس افراد پر آوارہ کتے حملہ کر کے انہیں کاٹ دیتے ہے، جبکہ مویشیوں کو نیوالہ بنانے کی کارروائیاں بھی شدومد سے جاری ہے۔ لوگ تنگ آ گئے ہیں اور ان کا کہنا ہے۔ اگر سرکار نے اس مصیبت سے انہیں نجات دلانے کے لئے فوری اقدامات نہیں اٹھائے تو لوگوں کو از خود ان

آوارہ کتوں کو ٹھکانے لگانے پر مجبور ہونا پڑیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق صوبہ کشمیر کے طول و ارض میں آوارہ کتے اب لوگوں کے لئے وبال جان بن گئے ہے اور اب کوئی بھی راہ ان کے لئے رکاوٹ دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ شہر ہو یا قصبے دیہات ہو ہر جگہ اس مصیبت نے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے۔ چوک ہو یا چوراہیں گلیاں ہو یا میدان کھیت ہو یا کھلیان ہر جگہ آوارہ کتے جھنڈوں کی تعداد میں موجود رہتے ہے۔ بچے بزرگ خواتین کے نشانے پر ہوا کرتے ہے۔ گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں صورتحال اس قدر سنگین ہو چکی ہے کہ اسکول جانے والے بچوں کو اگر گھر کا کوئی بالغ فرد ساتھ نہیں/112

پردے کے احکامات دنیاوی اور دینی فوائد

پردہ دلوں کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے، جب دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا تو معاشرہ بھی فحاشی و عریانی سے بچا رہے گا

تحریر
رابعہ فاطمہ

دور جاہلیت میں بے حیائی کا یہ عالم تھا کہ عورتیں مختصر لباس زیب تن کر کے گلیوں اور کوچوں میں گھوما کرتی تھیں۔ اپنے ناز و انداز سے مخالف جنس کو اپنی جانب مائل کرنے کے ہتھکنڈے اپناتی تھیں۔ دعوت گناہ کا عام پرچار ہوتا تھا۔

دور جاہلیت میں بے حیائی اور جنسی انارکی جب اپنے عروج پر پہنچی تو حضورﷺ نے اللہ کرا اسلام کی روشن تعلیمات سے اس کا قلع قمع کیا اور مرد و زن کے باہمی اختلاط پر پابندی لگائی۔

اسلام جو انقلابی دین ہے نے لوگوں کو بتایا کہ عورت بھی معاشرے کا ایک اہم فرد ہے جو صرف جنسی لذت کے حصول تک محدود نہیں بل کہ معاشی، معاشرتی اور سیاسی میدان میں ایک اہم کردار رکھتی ہے۔

اسلام نے عورت کو نہ ہی تعلیم سے روکا نہ ہی کسی اور میدان میں خود ثابت کرنے سے روکا لیکن اس کی حفاظت کے لیے کچھ حدود و قیود مقرر فرمائے تا کہ اس کی عفت و عصمت سے معاشرے میں نیک و صالح قوم جنم لے جو اسلام کی ترویج میں اہم کردار ادا کرے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی قوم کو تباہ کرنا ہو تو اس میں فحاشی و عریانی کو عام کر دو لہٰذا فحاشی و عریانی کے سد باب کے لیے صرف ایک ہی حل ہے کہ عورتیں باپردہ ہو جائیں اور مرد نظر کی حفاظت والے حکم پر عمل پیرا ہو جائیں۔

اسلام نے پردے کی اہمیت پر زور دیا ہے یہی وجہ ہے پردے کا حکم کا آغاز ازواج مطہرات جو امت کی پاکیزہ ترین خواتین تھیں اور صحابہ کرامؓ جو پاکیزہ ترین افراد تھے سے کر کے اس کی اہمیت کو دگنا فرما دیا۔ قرآن کریم کی سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم:

''اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔''

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان پردہ دراصل ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے، اسی پردے سے ان کے دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ جب دل باطنی بیماریوں سے محفوظ رہے گا تو معاشرہ بھی فحاشی و عریانی سے بچا رہے گا۔

اس دور افراتفری میں پردہ ہی وہ شے ہے جو عورت کو تحفظ فراہم کر سکتا ہے۔ جدید تہذیب کے نام پر عریانی و فحاشی کو عام کرنے والا نام نہاد روشن خیال طبقہ خواتین کی ذہن سازی میں جتا ہوا ہے۔

اسلام نے عورت کو ہرگز قید نہیں کیا بل کہ اسے گھر سے باہر پردے کی حدود و قیود کے ساتھ نکلنے کی اجازت دی، چناں چہ قرآن کریم کی سورۃ الاحزاب میں ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''اے نبی (ﷺ)! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر ڈالے رکھیں، یہ اس سے زیادہ نزدیک ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انہیں ستایا نہ جائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

اس آیت میں لفظ ''جلابیب'' آیا ہے جس کے حوالے سے ابن کثیرؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول نقل فرمایا ہے، مفہوم: ''وہ چادر ہے جو دوپٹہ کے اوپر اوڑھی جاتی ہے۔'' اور ابن عباسؓ کا یہ قول نقل فرمایا ہے، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی عورتوں کو حکم دیا کہ جب وہ کسی ضرورت سے اپنے گھروں سے نکلیں تو اپنے سروں کے اوپر سے چادر لٹکا کر چہروں کو چھپالیں اور صرف ایک آنکھ (راستہ میں دیکھنے کے لیے) کھلی رکھیں۔''

معلوم ہوا عورت گھر سے باہر قدم نکالتے وقت اپنی زیب و زینت کو چھپالے۔ ایک اعتراض روشن خیال اذہان میں یہ بھی جنم لیتا ہے کہ آخر پردے کی پابندیاں صرف عورت پر کیوں ہے؟ مرد پر کیوں نہیں؟ تو اس کا جواب قرآن کریم کی سورۃ النور میں ملتا ہے، مفہوم: ''مسلمان مردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ اُن کے لیے بہت ستھرا ہے، بے شک! اللہ کو ان کے کاموں کی خبر ہے۔''

اس آیت میں مسلمان مردوں کو بھی غض بصر اور حفظ فروج کا حکم دیا گیا ہے۔ چناں چہ بخاری شریف میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، رسولِ اکرمﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! راستوں میں بیٹھے بغیر ہمارا گزارہ نہیں، ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔

ارشاد فرمایا، مفہوم: ''اگر راستوں میں بیٹھے بغیر تمہیں کوئی چارہ نہیں تو راستے کا حق ادا کرو۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: راستے کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نظر نیچی رکھنا۔ تکلیف دہ چیز کو دور کرنا۔ سلام کا جواب دینا۔ نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا۔''

نگاہوں کی حفاظت انتہائی ضروری امر ہے کیوں کہ اسی کے ذریعے دل میں بیماری پیدا ہوتی ہے یعنی بے حیائی کا آغاز ہی بد نگاہی ہے، چناں چہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''نگاہ شیطان کے تیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا ایک تیر ہے۔'' (معجم الکبیر)

آیت میں دوسرا حکم یہ ہے: ''اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔'' یعنی بدکاری اور حرام سے بچیں، جس کا ایک طریقہ تو نگاہوں کی حفاظت ہے اور دوسرا یہ کہ تمام اعضاء جن کا چھپانا ضروری ہے، انہیں چھپائیں اور پردے کا اہتمام کریں۔

اسی طرح نگاہوں کی حفاظت کا حکم عورتوں کو بھی دیا گیا ہے ارشاد ہوتا ہے، مفہوم: ''اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں، اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں۔'' (النور)

حضرت اُم سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت میمونہ بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر تھیں، اسی وقت حضرت ابن ام مکتوم حاضر ہوئے۔ حضورِ اقدس ﷺ نے ہمیں پردہ کا حکم فرمایا تو میں نے عرض کیا: وہ تو نابینا ہیں، ہمیں دیکھ اور پہچان نہیں سکتے۔ حضور کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم دونوں بھی نابینا ہو اور کیا تم ان کو نہیں دیکھتیں۔'' (ترمذی)

دور حاضر میں ایک فتنہ ہم جنس پرستی کا بھی سر اٹھائے کھڑا ہے، جو بے پردگی اور بے حیائی کی کھلی علامت ہے چناں اس حوالے سے ہمیں مسلم شریف میں یہ ملتا ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''ایک مرد دوسرے مرد کے سَتر کی جگہ نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کے ستر کی جگہ دیکھے اور نہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے اور نہ عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ سوئے۔''

پردے میں یہ بات بھی داخل ہے کہ عورت جب کسی نامحرم سے مجبوراً ہم کلام ہو تو لہجے میں سختی اختیار کرے تا کہ مخاطب کے مائل ہونے کا کوئی اندیشہ باقی نہ رہے چناں چہ سورۃ الاحزاب میں ہے، مفہوم: ''اے نبی (ﷺ) کی بیبیو! تم اَور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر اللہ سے ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے ہاں اچھی بات کہو۔''

اس آیت میں نرم لہجہ اختیار کرنے سے منع فرمایا ہے لیکن اگر ظالم حکم ران کے سامنے کلمہ حق بلند کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو ہر مسلمان عورت حضرت زینبؓ کی مثال کو سامنے رکھے اور کسی بھی پس و پیش سے کام نہ لے۔ غرض یہ کہ باپردہ رہتے ہوئے اپنی ذمے داری کو نبھاتے ہوئے صاف اور سچی بات کرنا مسلمان عورت کی شان ہے۔

اس آیت کے تحت علامہ احمد صاویؒ لکھتے ہیں: ''ازواج مطہرات امت کی مائیں ہیں اور کوئی شخص اپنی ماں کے بارے میں بُری اور شہوانی سوچ رکھنے کا تصور تک نہیں کرسکتا، اس کے باوجود ازواج مطہرات کو بات کرتے وقت نرم لہجہ اپنانے سے منع کیا گیا تا کہ جو لوگ منافق ہیں وہ کوئی لالچ نہ کر سکیں کیوں کہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہیں ہوتا جس کی بنا پر ان کی طرف سے کسی برے لالچ کا اندیشہ تھا اس لیے نرم لہجہ اپنانے سے منع کر کے یہ ذریعہ ہی بند کر دیا گیا۔'' (صاوی)

پردے پر اعتراض کرنے والے اس بات سے بھی مسلمان عورتوں کو بدظن کرتے ہیں کہ کیا عورت بناو سنگھار بھی نہ کرے؟ اچھے کپڑے بھی نہ پہنے؟ سورۃ النور میں اس کا جواب ہے، مفہوم: ''اور اپنا بناو سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر۔'' صرف اپنے محارم پر اپنی زینت ظاہر کرسکتی ہیں۔ آج کل ایسے عبائے بھی زینت میں شامل ہیں جو جسم کی ہیئت کو واضح کرتے ہوں، جس کو دیکھ کر لوگ عورت کی جانب متوجہ ہوتے ہوں۔

معلوم ہوا کہ معاشرتی اقدار کی حفاظت کے لیے ان تمام اسباب اور ذرائع پر بند باندھنے کی ضرورت ہے جو عریانی و فحاشی کو عام کر رہے ہیں اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہم پورے خلوص اور ایمان داری کے ساتھ دین متین پر عمل کرنے کا فیصلہ کریں۔ یاد رکھیں! ایک پاک باز اور متقی عورت ہی اس معاشرے میں انقلاب لانے کا سبب بن سکتی کیوں کہ پردہ باوقار عورت کی پہچان ہے۔

پرسکون معاشرہ کیلئے رزق حلال کے کلچر کو فروغ دیجئے

تحریر:....
مسلم سجاد

اچھے وقتوں کی بات ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو باوضو ہوکر دودھ پلاتی تھیں اور کہتی تھیں کہ اگر تیرے حلق سے کبھی لقمہ حرام اترا تو تجھے دودھ نہیں بخشوں گی۔ مائیں اس کا اہتمام بھی کرتی تھیں کہ خود ان کے حلق سے بھی لقمہ حرام نہ اترے۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ محاورہ متروک ہونے کے ساتھ ساتھ، اب حرام کے حرام ہونے کا تصور بھی بالعموم ہمارے معاشرے سے متروک ہوگیا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ نیا کلچر بس یہ ہے کہ کسی بھی طرح مال آنا چاہئے تاکہ آسانش رہے، بقول شاعر: بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست۔

زمانہ جدید ہی اس لئے شاطرانہ مہارت سے ناجائز اور حرام کے نئے نئے طریقے ایجاد ہوئے ہیں۔ ڈاکٹروں اور دواساز کمپنیوں، اسکول اور اسٹیشنری شاپس وغیرہ سامنے کی مثالیں ہیں۔ حلال حرام زندگی کے ہر دائرے میں ہے۔ ہر جگہ سے تمیز اٹھتی جا رہی ہے۔ آپ خود ہی اندازہ کریں کہ معاشرے میں کتنے لوگ ہیں جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ ان کے اور ان کی اولاد کے منہ میں حرام کا لقمہ نہ جائے۔ یقیناً ابھی ایسے لوگ موجود ہیں اور ان کی وجہ سے یہ معاشرہ عذاب الٰہی کی ایسی گرفت میں نہیں آیا ہے کہ مٹا دیا جائے لیکن عام صورت حال کا اندازہ آپ اپنے اطراف کا جائزہ لیکر کر سکتے ہیں۔

حرام اور رشوت کا کیا اثر ہوتا ہے۔ قرآن میں بنی اسرائیل کے حوالے سے اس کے لئے سحت کا لفظ آیا ہے جس کے معنی جڑ کٹ جانے کے ہیں۔ جس معاشرے میں رشوت ایسے عام ہو جس کا تجربہ اور مشاہدہ ہم کو براہِ راست بھی ہوتا ہے اور واقعات علم میں آتے ہیں اور اخبارات کے ذریعے عام بھی ہوتے ہیں، وہ معاشرہ کھوکھلا ہوتا رہتا ہے اور بالآخر اس کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

حرام عام ہو جانا ہی اس کی وجہ ہے کہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ کیا ہمارے معاشرے میں دعائیں کرنے میں کچھ کمی ہے۔ لوگ مکہ مدینہ جا کر روتے ہیں، گڑگڑاتے ہیں لیکن اثر نہیں ہوتا۔ دعا منہ پر مار دی جاتی ہے۔ حدیث کے مطابق بندہ کہتا ہے: اے رب! اے رب! لیکن اس کی نہیں سنی جاتی کیونکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے۔ جس غذا سے اس کے رگ ریشے پٹھے بنتے ہیں، حرام ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے ایک موقع پر رسول ﷺ اللہ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں مستجاب الدعوات ہو جاؤں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: حلال کھانے کا اہتمام کرو تمہاری دعائیں قبول ہوں گی۔

یہ حلال حرام کا مسئلہ کوئی ذاتی یا انفرادی نہیں، معاشرتی مسئلہ ہے۔ اگر کسی جادو کی چھڑی سے ہمارے معاشرے کا ہر فرد صرف حلال پر اکتفا کرے اور حرام سے پرہیز کرے تو آپ چشم تصور سے دیکھ سکتے ہیں کہ معاشرے میں سکون ہوگا۔ ضرورت ہے کہ قوم کے بہی خواہ ایسی کوئی تحریک چلائیں کہ حرام کو حرام سمجھنے کا کلچر عام ہو۔ اس حوالے سے حس اتنی تیز ہو جائے کہ بچے والدین سے خود کہیں کہ پیارے ابو، خدا کے لئے ہمیں حرام مت کھلائیو۔ بیویاں شوہروں کو بتا دیں کہ حلال کی روکھی سوکھی حرام کے پراٹھوں سے بہتر ہے۔ حرام کھانے والے، معاشرے میں معزز نہیں، ذلیل ہوں۔ حرام کھانے کے راستے بند کیے جائیں، حرام کھانے والوں کی گرفت ہو۔ اگر مجرم کو یقین ہو کہ وہ بچ نہ سکے گا، تو ارتکاب جرم کا حوصلہ کرنے والے بہت کم رہ جائیں گے۔

ایک حدیث کے مطابق ایک پیلو کی لکڑی کے برابر بھی کسی کا کوئی حق غصب کیا ہو تو روز قیامت ادا کیے بغیر چھٹکارا نہیں ہوگا۔

اسرائیلی فوج میں خودکشی میں اضافہ: ہاریٹز

نئی دہلی (ایم این این): بدھ کو اسرائیلی اخبار ہاریٹز کی رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی فوج میں فوجیوں کو ذہنی صحت کی مدد میں کمی کے باعث فوجی کی خودکشی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق،۶۲۰۲ء کے آغاز سے خدمت پر مامور سے کم از کم ۱۰ فعال اسرائیلی فوجیوں نے خودکشی کی ہے، جن میں صرف اپریل کے مہینے میں چھ معاملات درج کیے گئے۔ شخص فوجی جنہوں نے جنگ کے دوران خدمات انجام دیں، انہوں نے بھی اپنی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد اس مہینے خودکشی کر لی، جن میں دو پولیس افسران بھی شامل ہیں۔ بعد ازاں یہ اعداد و شمار دفاعی ادارے میں خودکشیوں میں مسلسل اضافے کی طرف اشارہ کر رہے ہیں، جبکہ یہ رجحان اکتوبر ۳۲۰۲ء میں غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد شروع ہوا۔ بعد ازاں، فوجی ذرائع نے طویل جنگ اور فوجیوں پر پڑنے والے نفسیاتی بوجھ کو خودکشی میں اضافے کی کلیدی وجوہات قرار دیا ہے۔ تاہم فوج کے شعبہ افرادی قوت کے ایک اعلیٰ افسر نے اس مسئلے سے نمٹنے میں مشکلات تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ "جنگ کے آغاز میں ہم نے سوچا تھا کہ صورت حال ہمارے قابو میں ہے جبکہ یہ ہمارے منہ پر الٹی پڑی۔" مزید یہ کہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ کمانڈروں نے پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر (PTSD) میں مبتلا فوجیوں کو ڈیوٹی پر واپس آنے پر دباؤ ڈالا اور انہیں ذہنی صحت کا علاج لینے سے بھی روکا۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ ان خودکشیوں میں وہ فوجی شامل نہیں ہیں، جنہوں اپنی خدمات مکمل کرنے کے بعد خودکشی کر لی تھی۔ جس کی وجہ عوامی دباؤ میں اضافے کا خوف قرار دیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ ہاریٹز کے اعداد و شمار جنگ سے پہلے کے سالوں کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ظاہر کرتے ہیں، جب اوسط سالانہ خودکشیوں کی تعداد ۱۲ تھی۔

'کوہ نور واپس کریں': نیویارک کے میئر کا شاہ چارلس کو مشورہ، نو آبادیاتی ورثے پر نئی بحث چھڑ گئی

نیویارک: ظہران ممدانی نے کہا ہے کہ اگر انہیں برطانوی بادشاہ شاہ چارلس سوم سے علیحدہ بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ ان سے تاریخی کوہ نور ہیرا بھارت کو واپس کرنے کی درخواست کرتے۔ یہ بیان انہوں نے اس وقت دیا جب شاہ چارلس اپنے سرکاری دورہ امریکہ کے دوران نیویارک پہنچے اور نائن الیون حملے کی یادگار پر حاضری دی۔ اس موقع پر ملکہ کیملا بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ کوہ نور ہیرا، جس کا وزن 105.6 قیراط ہے، 1849 میں سکھ حکمران مہاراجہ دلیپ سنگھ کے ذریعے برطانوی تاج کو دیا گیا تھا، جس کے بعد یہ ملکہ وکٹوریہ کے شاہی جواہرات کا حصہ بن گیا۔ آج یہ ہیرا لندن کے ٹاور میں محفوظ ہے اور برطانوی شاہی تاج کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔

ایران جنگ: مذاکرات در کنار، سخت بیان بازی شروع

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو پھر جلد ڈیل کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ میں مزید اچھا آدمی بن کر نہیں رہ سکتا۔ ایران جنگ اور مذاکرات کے تناظر میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے روز متعدد بیانات سامنے آرہے ہیں۔ ایک بار پھر نیا بیان سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے ایران کو دھمکانے کے لیے بندوق اٹھائے ہوئے اپنی اے آئی تصویر بھی جاری کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کو ایک بار پھر جلد ڈیل کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کو جلد سمجھداری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ میں مزید اچھا آدمی بن کر نہیں رہ سکتا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران اپنے معاملات کو درست انداز میں سنبھالنے میں ناکام ہے اور لگتا ہے کہ اس کو غیر جوہری معاہدہ کرنا نہیں آتا۔ اس کے ساتھ ہی امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اپنی ایک اے آئی تصویر بھی شیئر کی ہے، جس میں وہ بندوق تھامے دکھائی دے رہے ہیں۔ "طویل مدتی ناکہ بندی کیلئے تیار رہیں" امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کے خلاف ناکہ بندی طویل عرصے تک جاری رکھنے کا فیصلہ کرتے ہوئے معاونین کو تیار رہنے کی ہدایت کردی۔ تفصیلات کے مطابق وال اسٹریٹ جرنل کی ایک حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف اقتصادی اور سفارتی ناکہ بندی کو طویل عرصے تک جاری رکھنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے قریبی معاونین کو ہدایت جاری کردی ہے کہ وہ طویل مدتی ناکہ بندی کیلئے تیار رہیں۔ اس حوالے سے امریکی اعلیٰ حکام کا کہنا ہے کہ کھلی جنگ کے مقابلے میں ناکہ بندی ایک کم خطرناک راستہ ہے، تاہم صدر ٹرمپ ایران کے خلاف یقینی فتح کے حصول تک پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں ہیں۔ ایرانی سیکورٹی کونسل نے کیا کہا؟ ایران کے سیکورٹی کونسل کے ترجمان ابراہیم رضائی کا کہنا ہے کہ دنیا بھر کی فوج مل کر بھی ایران سے آبنائے ہرمز کا کنٹرول نہیں چھین سکتی۔ تفصیلات کے مطابق ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں ایران کے سیکورٹی کونسل کے ترجمان ابراہیم رضائی نے سخت ردعمل دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ آبنائے ہرمز پر ایران کا کنٹرول غیر متزلزل ہے اور ایرانی اجازت کے بغیر ایک لٹر پٹرول بھی ہرمز سے نہیں جا سکتا۔ ابراہیم رضائی نے سپاہ پاسداران کی بحریہ کے کمانڈرز کے حوالے سے سخت بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا کی تمام افواج مل کر بھی آبنائے ہرمز سے ایران کا کنٹرول ختم نہیں کر سکتیں،

تیل کی عالمی قیمت 140 ڈالر تک پہنچ جائے گی: باقر قالیباف

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکی حکمت عملی پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کو وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ فضول مشورے دے رہے ہیں، ناکہ بندی سے تیل کی قیمت ۱۴۰ ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ ایرانی اسپیکر نے بیان میں کہا کہ اصل مسئلہ نظریہ نہیں بلکہ ذہنیت ہے، غیر حقیقی اور غلط مشورے فیصلوں کا حصہ بن رہے ہیں، امریکی ناکہ بندی سے تیل کے کنوؤں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ باقر قالیباف نے کہا تین دن میں کوئی کنواں نہیں پھٹا ہے اور اگلے ۳۰ دن بھی تیل کے کنوؤں سے پیداوار جاری رہے گی۔ انہوں نے امریکی پالیسی سازوں کے غیر سنجیدہ اور فضول مشوروں پر تنقید کرتے ہوئے کہا ٹرمپ انتظامیہ کو وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ فضول مشورے دے رہے ہیں۔ قالیباف کا کہنا تھا کہ ایسے لوگ ناکہ بندی کے نظریے کو آگے بڑھا رہے ہیں، اس ناکہ بندی سے تیل کی قیمتیں ۱۲۰ ڈالر تک پہنچ رہی ہیں، تیل کی قیمتوں کا اگلا اسٹاپ ۱۴۰ ڈالر تک جائے گا۔ دریں اثنا، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ باقر قالیباف نے ایرانی عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ یہ چاہتے ہیں کہ ایران کو اقتصادی دباؤ اور اندرونی اختلافات کے ذریعے جھکنے پہ مجبور کردیں۔ انہوں نے کہا دشمن یہ چاہتا ہے کہ محاصرے اور اندرونی میڈیا کے پیاپے کو کمزور کر کے ہمیں تقسیم کردے، عوام یہ جان لیں کہ دشمن کی سازشوں کے مقابلے میں واحد ہتھیار اتحاد اور وحدت ہے، جو بھی اختلافات کو ہوا دے گا وہ دشمن کے ایجنڈے پہ چل رہا ہے۔ قالیباف نے کہا ایرانی عوام پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ سیاسی اور عسکری حکام کے درمیان مکمل اتحاد موجود ہے اور ہم سب اپنے رہبر کے مطیع ہیں۔ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ امریکہ اور ایران کی حالیہ کشیدہ صورت حال کے سبب عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس کروڈ ۵۔۷ ڈالر اضافے کے ساتھ ۶۴۔۱۰۷ ڈالر فی بیرل ہوگیا، جبکہ عالمی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل ۸۱۔۷ڈالر بڑھ کر ۳۴۔۱۱۹ ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ابوظہبی عالمی بینچ مارک مربان کروڈ ۱۶۔۲ ڈالر اضافے سے ۳۰۔۱۰۹ ڈالر فی بیرل ہوگیا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل برینٹ خام تیل کی قیمت میں ۸۶۔۱ فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا جس کے بعد اس کی قیمت ۱۱۷ ڈالر فی بیرل کی سطح عبور کر گئی تھی۔ جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس خام تیل کی قیمت بڑھ کر ۱۰۵ فی بیرل ہوگئی تھی۔ اعداد و شمار کے مطابق جنگ شروع ہونے سے پہلے یہ تیل صرف ۲۰۔۷۰ ڈالرز پر دستیاب تھا، جو اب تقریباً ۱۰۰ ڈالرز سے تجاوز کر چکا ہے۔ جنگ سے پہلے برینٹ خام تیل کی قیمت ۷۳ ڈالرز فی بیرل تھی، جس میں اب تک ۳۰ ڈالرز سے زائد کا ہوشربا اضافہ ہو چکا ہے۔

لبنان میں جاری تنازع کے باعث 12 لاکھ سے زائد افراد شدید بھوک کا سامنا کر رہے ہیں: اقوامِ متحدہ کی رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اقوامِ متحدہ کی حمایت یافتہ ایک تشخیصی رپورٹ کے مطابق، لبنان میں جاری اسرائیلی حملوں اور تنازع کے باعث معاشی دباؤ کے گہرے اثرات کی وجہ سے آنے والے مہینوں میں ۱۲ لاکھ سے زائد افراد کو خوراک کے شدید عدم تحفظ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ادارہ برائے خوراک و زراعت (ایف اے او)، ورلڈ فوڈ پروگرام اور لبنان کی وزارتِ زراعت کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ مشترکہ رپورٹ میں تخمینہ لگایا گیا ہے کہ اپریل اور اگست ۶۲۰۲ء کے درمیان تقریباً ۱۲ لاکھ افراد بحرانی سطح یا اس سے بھی بدتر بھوک کا سامنا کریں گے۔ یہ نتائج "انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن" (آئی پی سی) کے اعداد و شمار پر مبنی ہیں، جو عالمی سطح پر خوراک کے عدم تحفظ اور غذائی قلت کے رجحانات کی نگرانی کرتا ہے۔ خوراک کے عدم تحفظ میں تیزی سے اضافہ رپورٹ میں تنازع سے پہلے کے دور کے مقابلے میں حالات میں نمایاں بگاڑ کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مارچ میں کشیدگی بڑھنے سے قبل، تقریباً ۸ لاکھ ۷۴ ہزار افراد (یعنی آبادی کا تقریباً ۱۷ فیصد حصہ)، خوراک کے شدید عدم تحفظ کا شکار تھے۔ تازہ ترین اعداد و شمار اس نمبر میں تیزی سے اضافے کی عکاسی کرتے ہیں، جس کی وجوہات نقل مکانی، ذریعہ معاش میں خلل اور بڑھتا ہوا معاشی دباؤ ہے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ "یہ ابتری تنازع، نقل مکانی اور معاشی دباؤ کی وجہ سے ہے۔" جنگ بندی سے محدود راحت ۱۷ اپریل کو لبنان اور اسرائیل میں اعلان کردہ جنگ بندی نے ہفتوں سے جاری شدید لڑائی کو عارضی طور پر روک دیا ہے، لیکن لبنان میں انسانی صورتحال بدستور نازک ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس تنازع کے نتیجے میں ۲۵۰۰ سے زائد اموات اور پورے لبنان میں دس لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ جنگ بندی کے باوجود، سرحد کے قریب جنوبی علاقوں میں کشیدگی برقرار ہے، جہاں رہائشیوں کو مسلسل فوجی سرگرمیوں اور وقفے وقفے سے فائرنگ کے تبادلے کی وجہ سے واپس نہ لوٹنے کی وارننگ دی گئی

ٹرمپ انتظامیہ کی وطن واپسی پر خوفزدہ ہونے والوں کی ویزا درخواست رد کرنے کی ہدایت

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے منگل کو ویزا اسکریننگ کے نئے اور سخت قوانین جاری کیے، جن کے تحت مظلوم یا ستائے گئے افراد کو امریکی سفری دستاویزات حاصل کرنے سے روکا جائے گا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق، عارضی ویزا کے خواہشمند تمام درخواست دہندگان کو قونصلر افسر کو بتانا ہوگا کہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا اور وہ اپنے ملک واپس جانے سے خوفزدہ نہیں ہیں۔ "ہاں" کا جواب دینے یا جواب دینے سے انکار کرنے پر ویزا مسترد ہونے کا امکان بہت بڑھ جائے گا۔ واضح رہے کہ یہ ہدایت نامہ مارکو روبیو کے اختیار میں جاری کیا گیا، جس میں قونصلر افسران پر غیر امیگرنٹ ویزا کے تمام درخواست دہندگان سے دو سوالات پوچھنے کی پابندی عائد کی گئی ہے، ایک کیا آپ کو اپنے ملک یا مستقل رہائش میں نقصان یا زیادتی کا سامنا ہوا ہے؟ دوم یہ کہ کیا آپ اپنے ملک واپسی پر نقصان یا زیادتی سے خوفزدہ ہیں؟ تاہم درخواست دہندگان کو لازمی طور پر زبانی طور پر دونوں سوالوں کا "نہیں" میں جواب دینا ہوگا۔ جبکہ ہاں" کہنے یا جواب سے انکار کرنے پر ویزا یقینی طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔ بعد ازاں ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی درخواست دہندہ اپنے وطن واپسی سے خوف ظاہر کرتا ہے، تو اس سے اس کے سفر کے مقصد پر شک پیدا ہوتا ہے اور ممکنہ ترک وطن کے ارادے کی نشاندہی ہوتی ہے۔ یہ اقدام اس وقت اٹھایا گیا ہے جب عدالت نے ٹرمپ انتظامیہ کے پناہ کے دعووں کو دراندازی قرار دینے کو غیر قانونی کہا تھا۔ دریں اثنا، ہدایت میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ نیا طریقہ ویزہ کے عمل کے دوران لوگوں کو غلط بیانی سے روکنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں سیاسی پناہ کا دعویٰ کرنے والے غیر ملکیوں کی زیادہ تعداد اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بہت سے غیر ملکی ویزا درخواست کے عمل اور داخلے کی امریکی بندرگاہوں پر قونصلر افسروں کے سامنے اس ارادے کو غلط طور پر بیان کرتے ہیں، اور موجودہ رہنمائی کے تحت ویزا درخواست دہندگان سے جمع کی گئی معلومات ان درخواست دہندگان کی شناخت کے لیے ناکافی ہے جنہیں وطن واپسی میں نقصان یا بدسلوکی کا خدشہ ہے۔

چین کی کلین ٹیک گرفت نے یورپ کے لیے قومی سلامتی کو خطرہ بڑھا دیا۔ رپورٹ

بروسلز۔ ایم این این۔ قابل تجدید توانائی کی طرف یورپ کی جارحانہ تبدیلی کو توانائی کے جھٹکوں کے حل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے لیکن ایک نئی رپورٹ بتاتی ہے کہ یہ ایک مختلف قسم کا خطرہ بھی پیدا کر سکتا ہے۔ ایک تازہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ چین کی تیار کردہ گرین ٹیکنالوجیز پر یورپ کا بڑھتا ہوا انحصار اسے قومی سلامتی کے خطرات سے دوچار کر سکتا ہے، بشمول سائبر خطرات، سپلائی میں رکاوٹ اور جغرافیائی سیاسی دباؤ۔ یہ رپورٹ، برطانیہ کے سابق قومی سلامتی کے اہلکار مائیکل کولنز اور توانائی کے تجزیہ کار مائیکل میڈائن کی مشترکہ تصنیف کردہ ہے۔

نیپال ایئر لائنز نے "نیٹ ورک میپ" میں جموں وکشمیر کو دکھایا پاکستان کا حصہ، ردعمل کے بعد مانگی معافی

نئی دہلی: نیپال ایئر لائنز نے ""نیٹ ورک میپ"" میں جموں وکشمیر کو پاکستان کا حصہ دکھانے پر جمعرات کو معافی مانگی اور اسے نقشہ نگاری سے متعلق غلطی قرار دیا۔ ایئر لائنز نے بھارت کے ردعمل کے بعد بدھ کو سوشل میڈیا پوسٹ بھی ڈیلیٹ کر دی، اسی کے ساتھ ایک پیغام میں لکھا کہ ""ہم اپنے سوشل میڈیا چینلز پر حال ہی میں شیئر کیے گئے "نیٹ ورک میپ" میں ہونے والی غلطی کے لیے معذرت خواہ ہیں۔ نقشے میں بین الاقوامی حدود کے حوالے سے نقشہ نگاری کی اہم غلطیاں تھیں جو نیپال یا نیپال ایئر لائنز کے سرکاری موقف کی عکاسی نہیں کرتی ہیں۔" اس نے X پر پوسٹ کیا۔ نیپال ایئر لائنز نے لکھا کہ ""ہم نے پوسٹ کو فوری طور پر ہٹا دیا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے داخلی طور پر جائزہ لے رہے ہیں کہ ہمارا مواد درستگی کے اعلیٰ ترین معیارات پر پورا اترے۔"" ہم خطے میں اپنے پڑوسیوں اور دوستوں کے ساتھ اپنے مضبوط تعلقات کی قدر کرتے ہیں اور اس پوسٹ کی وجہ سے ہونے والی کسی بھی غلطی پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔"" ایئر لائن نے مزید کہا۔ واضح رہے کہ اس قبل بھی نقشے میں جموں وکشمیر کو پاکستان کا حصہ دکھانے کے متعدد واقعات پیش آ چکے ہیں۔ اس سے پہلے 14 جون سال 2025 کو اسرائیلی فوج نے بھی ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں جموں وکشمیر کو پاکستان میں دکھا دیا تھا تاہم معاملہ سامنے آنے کے بعد معذرت کر لی تھی۔ وہیں ٹویٹر نے بھی اپنی ویب سائٹ پر جاری نقشے میں بھارت کو پاکستان میں دکھا دیا تھا تاہم معاملہ سرخیوں میں آنے کے بعد 28 جون 2021 کو اسے ہٹا دیا۔ اس نوعیت کے اب تک متعدد واقعات سامنے آ چکے ہیں۔

جانئے ''الیکسی مورداشوف'' کون ہیں جنہوں نے سپر یاٹ سے آبنائے ہرمز پار کی

نئی دہلی (ایم این این): ایک سپر یاٹ کے روس کی طرف روانہ ہو کر آبنائے ہرمز سے گزرنے کے ایک دن بعد، تمام نظریں اس کے مالک الیکسی مورداشوف پر مرکوز ہو گئیں۔ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور ۲۸ فروری کو شروع ہونے والی جنگ کے بعد نازک جنگ بندی کے دوران امریکہ اور ایران کی دوہری ناکہ بندی کے باوجود یہ سپر یاٹ آبنائے ہرمز سے گزری۔ ۱۴۲ میٹر (۴۶۵ فٹ) لمبی کثیر منزلہ لگژری کشتی، جس کا نام "نورڈ" ہے، ہفتے کے آخر میں دبئی سے مسقط، عمان گئی اور حالیہ مہینوں میں آبنائے سے گزرنے والی چند نجی کشتیوں میں شامل ہو گئی۔ مالک الیکسی مورداشوف خاص توجہ کا مرکز بن گئے کیونکہ یوکرین پر حملے کے بعد ۲۲۰۲ء کے شروع میں یورپی یونین، امریکہ اور برطانیہ نے ان پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ اس کے باوجود ان کا جہاز دنیا کی سب سے کشیدہ بحری گزرگاہوں میں سے ایک سے گزر گیا۔ الیکسی مورداشوف کون ہیں؟ الیکسی مورداشوف کو مبینہ طور پر روسی صدر ولادیمیر پوتن کے اہم اتحادیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ وہ فولاد کی صنعت کے ایک بڑے کاروباری ہیں اور روس کے امیر ترین شخص سمجھے جاتے ہیں، جن کی مجموعی دولت تقریباً ۳۷ ارب ڈالر (۳ لاکھ ۵۰ ہزار کروڑ روپے) بتائی جاتی ہے۔ اگرچہ وہ باضابطہ طور پر یاٹ کے مالک کے طور پر درج نہیں ہیں، لیکن شپنگ ڈیٹا اور ۵۲۰۲ء کے روسی کارپوریٹ ریکارڈز کے مطابق "نورڈ" ایک روسی کمپنی کے نام رجسٹرڈ ہے جو ان کی اہلیہ کی ملکیت ہے۔ یہ کمپنی شیروپوٹس میں قائم ہے، جہاں ان کی کمپنی سیورسٹال بھی رجسٹرڈ ہے۔ فوربز کے مطابق مورداشوف اسٹیل کمپنی سیورسٹال کے سب سے بڑے شیئر ہولڈر ہیں اور تقریباً دو دہائیوں تک کمپنی کے سربراہ رہے، یہاں تک کہ ۵۱۰۲ء میں انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ بلومبرگ کے مطابق الیکسی مورداشوف کئی بڑی کمپنیوں میں شیئرز کے مالک ہیں،

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

کھلا ٹینڈر نوٹس فارم نمبر۔ OP-07-GSU-FZR-2026-27 مورخہ 29-04-2026

ڈپٹی چیف انجینئر / جی ایس یو فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 22-05-2026 بوقت 11.30 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسی کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی بیعانہ کی رقم کی جگہ ٹینڈر سیکیورٹی اعلامیہ مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم
کھلا ٹینڈر	گتی شکتی یونٹ	دو پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروعات کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
29-04-2026	08-05-2026	22-05-2026 / 11.30 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	OP-07-GSU-FZR-2026-27 Date: 22-05-2026	امرت بھارت سٹیشن یوجنا (ABSS) کے تحت فیروز پور ڈویژن کے PGW (03 عدد)، HSX (01 عدد)، KKP (02 عدد) ریلوے سٹیشنوں اور جموں ڈویژن کے MCTM (03 عدد)، BDGM (02 عدد) اور PTK (02 عدد) ریلوے سٹیشنوں پر کل 16 للّوں کی تعمیر سے متعلق سول ورک اور فیروز پور ڈویژن کے PWG (04 عدد)، FZR (04 عدد) ریلوے سٹیشنوں اور جموں ڈویژن کے MCTM (04 عدد) ریلوے سٹیشن پر کل 12 سٹیکلیٹروں سے متعلق سول ورک۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
107514054.22/-	2150300.00/-	90 دن	10 مہینے

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

1443/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ذکر کچھ خواتین کے اندازِ چہل قدمی کا۔۔۔

ڈاکٹر ولاء جمال العسیلی

یہ مانا جاتا ہے کہ عورت کے چلنے کا انداز بہت اہم ہے اور اس کا اثر مجموعی طور پر ظاہری شکل پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ محفوص انداز سے چلنا عورت کی خوب صورتی کا حصہ ہے اور یہ اس کی خوب صورتی کا ثبوت بھی ہے۔

دیکھا جاتا ہے کہ صحیح طریقے سے چلنا تقریباً کسی بھی لڑکی کے لیے ایک اہم ترین بات ہوتی ہے۔ چلنے کے منفرد انداز سے عام لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خواتین کا آہستگی سے چلنا، جس میں لچک ہو اور انداز رومانوی بھی ہو، نہ کہ اچھلنا کودنا اور چھلانگ لگانا، نہ ہی اچانک حرکتیں کرنا، جو کہ چلنے میں تکلیف دہ اور معیوب مانا جاتا ہے۔

تاہم چلتے وقت اس میں خود اعتمادی ہونی چاہیے۔ اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ خاتون کا وزن بہت زیادہ نہ ہو۔ وہ اس طرح قدموں کو اٹھائے، جیسے اس کا چلنا پھرنا کسی فلمی اداکار کی طرح لگے۔ اسے یہ بھی سوچنا چاہیے کہ وہ کس طرح کا لباس زیب تن کرتی ہے۔

عام طور پر خواتین جب نیند سے اٹھتی ہیں تو وہ جلدی بازی میں گھر کے کام کاج میں لگ جاتی ہیں، جس سے ان کی چال ڈولنے لگتی ہے، اس بطخ کی طرح جو صبح صبح تالاب کی طرف چلتے ڈلتے تیرنے نکل جاتی ہے۔

میں سمجھتی ہوں کہ ہر عورت کو تھوڑی دیر چہل قدمی کرنی چاہیے اور پھر آئینے کے سامنے کچھ دیر کے لیے رک کر خود کو دیکھنا چاہیے، جس سے صبح کی واک اور چلنے پھرنے کا مشاہدہ ہوگا۔ اسے اپنے کندھوں کو جھکانا نہیں چاہیے، کہ وہ بھدا نہ لگے اور سر کو بہت زیادہ جھکانا بھی نہیں چاہیے، جس سے کہ اس کے چلنے سے وہ کسی ہنس طرح نہ لگے۔

اسے یہ بھی چاہیے کہ وہ چلتے وقت ہاتھ کو زور سے نہ ہلائے اور اپنے جسم کو سیدھا رکھے، تاکہ وہ بدصورت نظر نہ آئے۔ اس سے دیکھایہ جاتا ہے کہ ایسی خواتین کے چلنے کے انداز سے وہ عام طور پر مردوں کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں۔

عورت کو اپنے ٹہلنے کے انداز کو خوب صورت بنانے کے لیے گھر میں بھی تھوڑی ورزش کرنی چاہیے، اپنی پیٹھ کو سیدھا رکھنا چاہیے، جس کے لیے وہ اپنے سر پر سیب رکھے اور چل کر دیکھے کہ سیب کہیں زمین پر نہ گر جائے۔ اگر ایک عورت سیب گرنے کے بغیر اس طرح چلنے میں کام یاب ہو جاتی ہے تو اسے اپنے آپ پر فخر کرنا چاہیے اور اس کو اپنے قدموں کو دلیری سے دکھانا چاہیے۔

یہ بات بھی دل چسپ ہے کہ بہت سے ٹرینر خواتین کو صحیح طور پر اور خوب صورت انداز سے چلنا سکھانے اور مشق کرنے کے لیے کلاسز دیتے ہیں، تاکہ چلتے وقت لوگ ان کی طرف توجہ دیں اور مرد ان کی طرف راغب ہوں۔ وہ عورتوں کو مسطر پر چلنا سکھاتے ہیں، تاکہ ان کے قدم درست طور پر زمین پر پڑیں۔

اس کے علاوہ وہ سکھاتے ہیں کہ پاوں کو کندھے کے ساتھ اور کندھوں کے درمیان فاصلہ کیا ہے؟ وہ عورت کو پاوں پھیلانے کا طریقہ سکھاتے ہیں، تاکہ وہ محسوس کرے کہ وہ ایک پرندہ کی طرح ہے جو پرواز کے لیے تیار ہے۔

لوگوں کا ماننا ہے کہ خوب صورت چال ایک عمدہ تیکنیک ہے۔ عورت کی خوب صورتی تب ہے، جب وہ ایک مخصوص انداز سے چلے، ورنہ بے ڈھنگی چال سے کیا فائدہ۔ خوب صورت طریقے سے چلنا ایک حقیقی فن ہے جو ہر لڑکی کو آنا چاہیے، اگر وہ دوسروں کے تاثرات کی پرواہ کرتی ہے۔

اس کے علاوہ خوب صورت طور پر چلنا طاقت ور مردوں کو شکست دینے کا ایک طاقت ور ہتھیار ہے، اور اگر عورت اس طرح اس آدمی کے ساتھ چلتی ہے جسے وہ پسند کرتی ہے، تو وہ صرف اسے دیکھ سکتا ہے۔ لہٰذا ہر عورت کو اپنے شوہر کے سامنے اس طرح چلنے کی عادت ڈالنی چاہیے، تاکہ وہ اس کے سامنے اپنی عورت کو حسین و جمیل سمجھ سکے۔

کچھ مرد سوچتے ہیں کہ عورت جو ٹھک ٹھک کر چلتی ہے، اس کا مقصد توجہ حاصل کرنا ہوتا ہے، یا شوہر کو خوش کرنا یا پریم حاصل کرنا ہوتا ہے۔

ہر عورت کی شخصیت کا اندازہ جسمانی کشش، اس کے چلنے اور قدموں سے لگایا جا سکتا ہے۔ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام اور انداز ہوتے ہیں۔

ایک عورت جو تیز قدموں سے چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ قابو پانا، آزادی، خود غرضی اور لاتعلقی پسند کرتی ہے۔ وہ عورت جو بغیر کسی شور اور خاموشی کے متحرک قدموں سے چلتی ہے: اس کی خصوصیت خاموشی، نرمی، اخلاق کی فراخ دلی اور حسنِ اخلاق ہے۔

عورت جو گھمنڈ میں چلتی ہے: اس کا مطلب ہے کہ وہ خود سے بہت زیادہ پیار کرتی ہے، اور وہ سخت اقدار اور روایات کے دباو میں ہے، اور وہ ان سے آزاد ہونا چاہتی ہے، اسے آزادی پسند ہے اور زندہ رہنا چاہتی ہے، اور اس کے پاس مزاح کی حس اور قوت ارادی ہے۔

عورت جو سر اٹھا کر رفتار اور پھرتی سے چلتی ہے: اس کے چلنے کی خصوصیت راہ نماوں، کاروباری افراد، ہیرو اور اہم اور اعلیٰ عہدے داروں کے چلنے کی ہے، وہ مسائل کو حل کرنے اور اپنی نیک نامی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کی خود اعتمادی، بہادری اور تخلیقی صلاحیتوں کی بھی خصوصیت ہے۔

آہستگی سے چلنے والی عورت: 'نرم' کے لفظ سے ظاہر ہے کہ وہ پرسکون اور خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ اپنے گھر، خاندان، بچوں اور ازدواجی زندگی سے محبت کرتی ہے، اور ساتھ ہی لچک اور صبر کی خصوصیات رکھتی ہے۔

دوڑنے والی عورت: اس کے چلنے میں وسیع اور تیز قدم ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی جسمانی اور ذہنی توانائی بہت زیادہ ہے، وہ جذباتی مسائل کو مثبت اور تعمیری طریقے سے حل کرنے میں اچھی ہے اور وہ پریشانی سے بھی چھٹکارا پا سکتی ہے۔

عورت جو بے ترتیبی سے چلتی ہے: جو چلتے ہوئے اخبار یا کتابیں پڑھنے کی طرح دکھائی دیتی ہے، اس کی عدم تحفظ، تحفظ کی خواہش، کسی بھی چیز کے بارے میں فکر مند نہ ہونا، مضبوط خاندانی رشتوں کا لطف اٹھانا، اور مرد پر مکمل انحصار کرنے کا لطف اٹھانا اس کا ثبوت ہے۔

مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ، ماڈلوں کا چلنا خواتین کی طرف سے استعمال ہونے والی سب سے مشہور جسمانی کشش میں سے ایک ہے اور یہ سب سے زیادہ عام ہے۔ اس لیے لوگوں کو لگتا ہے کہ جو عورت اس طرح چلتی ہے وہ واقعی ایک پرکشش عورت ہے۔

یہ ہمیشہ سنتی ہوں کہ خوب صورت چہل قدمی صرف اونچی ایڑی والے جوتوں میں ہی ممکن ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ اونچی ایڑی میں چلنے کی خوب صورتی ہے۔

جو اصولی طور پر مرد کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ جو خواتین انہیں پہنتی ہیں، وہ اپنی نقل و حرکت میں محدود رہتی ہیں اور انہیں ہمیشہ گرنے کا ڈر لگا رہتا ہے اور اسی ڈر سے میں اونچی ایڑی کے جوتے یا چپل نہیں پہنتی، کیوں کہ مجھے پورا یقین ہے کہ ان کے پہننے سے پاوں پر کھچاؤ پڑتا ہے۔ میں نے کئی خواتین کو دیکھا ہے جو اونچی ایڑی کی جوتی یا چپل پہنتی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ وہ کارٹون والے انداز میں چل رہی ہیں۔

مجھے ایک واقعہ یاد آ رہا ہے کہ دوپہر دو بجے میں کام سے واپس آ رہی تھی، میرے سامنے ایک خاتون اونچی ایڑی پہنے ہوئے چل رہی تھی، اچانک اور بغیر کسی پیشگی تنبیہ کے، وہ خاتون عجیب طرح سے الجھ کر گر پڑی۔ میں نے لوگوں کو اس کے ارد گرد بہت الجھن میں دیکھا، اور اس وقت مجھے لگا جیسے زمین پھٹ رہی ہو اور اس عورت کو نگل لے گی۔

کچھ عورتوں کی آواز آ رہی تھی، کوئی اسے سیدھا کرے، تبھی دو مردوں نے اس کے ہاتھ پکڑے اس کو سہارا دیا اور ایک نے اس کا تھیلا زمین سے اٹھایا۔ خاتون کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

ایک اور واقعہ رمضان کا ہے، جب ہم روزے سے تھے۔ میں ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں افطار کرنے جا رہی تھی، کسی نے مجھے دعوت دی اور میں نے دعوت قبول کر لی۔

تاہم تاخیر کی وجہ سے میں جلدی میں تھی، اسی طرح سے کچھ اور لوگ بھی بھاگ رہے تھے، گویا اگر دیر ہوگئی تو شاید ہم مر جائیں گے؟ ہوٹل میں داخل ہوتے ہی اچانک مجھے ایک بہت تیز آواز سنائی دی، مجھے سمجھ نہیں آئی کہ آخر وہ آواز کیا ہے۔ یہ شور کیسا ہے، میں نے لابی میں موجود تمام لوگوں کو ایک لڑکی کی طرف گھورتے ہوئے پایا جس کے منہ، نتھنے، ہونٹ اور دانت لابی کے شیشے کے دروازے سے ٹکڑے ہو گئے۔

میری نظر اس لڑکی کے اونچے اور پتلی ایڑی والی جوتے پر پڑی، جو اس نے پہن رکھی تھی، اس لڑکی نے اپنے چلنے کے انداز کا خیال رکھا، دروازے کے شیشے کو شاید نہیں دیکھا۔ سب لوگ دوسری طرف دیکھ رہے تھے، کیوں کہ وہ نہیں جانتے کہ اپنی ہنسی کو کیسے روکیں۔

سچ پوچھیے مجھے سپاہی کی طرح چلنا اچھا نہیں لگتا جو جب کسی فوجی مشن پر چل رہا ہوتا ہے اور اپنی منزل کی طرف آگے بڑھتا ہے، کسی چیز پر نہیں رکتا اور اس کی طرف نہیں دیکھتا، بلکہ مجھے سیاح کا چلنا پسند ہے جو آہستہ آہستہ چل رہا ہوتا ہے۔

دائیں بائیں دیکھتا ہے، اگر وہ کوئی عجیب منظر دیکھتاھے، تو وہاں کھڑا ہو جاتا ہے اور اگر وہ کوئی عجیب چیز دیکھے تو اس کی تصویر کشی کرے، اور اگر وہ کسی قدیم آثار سے گزرے تو اس کی تاریخ کے بارے میں پوچھے، تاکہ وہ اس کی سیر سے لطف اندوز ہو اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ عورت کے چلنے کی مختلف اقسام جو میں نے ذکر کیں، یہ صرف خواتین کے لیے ہیں، مردوں کے لیے یہ ناممکن ہے کہ وہ اس طرح چلیں یا اس کی نقل کریں، کیوں کہ یہ نسوانیت فطری طور پر ودیعت کردہ ہے۔

قوانین اور اصول صرف کتابوں میں ہی ملیں گے

آئین کا لفظ ہمیں صرف سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول مشہور ہے "معاشرہ کفر پر تو قائم رہ سکتا ہے ظلم پر نہیں"۔ اس ایک قول کے تناظر میں اس وقت پورے پاکستان کا نظام ملاحظہ کر لیجیے تو آپ کو حالات کی خرابی کا ادراک ہو جائے گا۔

"آئین ایک مقدس دستاویز ہے" ہم تقاریر میں نہ صرف اس فقرے کی اکثر گردان سنتے آئے ہیں بلکہ ہمیں نصاب میں بھی یہی تاثر دیا جاتا ہے کہ آئین کوئی ایسی دستاویز ہے جس کے تحت ملک میں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے، ظالم کی بیخ کنی کی جاتی ہے، مساوات اور برابری کو عملی سطح پر نافذ کیا جاتا ہے، ہر ادارہ اپنی حدود و قیود میں رہ کر کام کرتا ہے۔ مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ اسی مقدس دستاویز میں تحریر ضوابط کے تحت اپنا اپنا کام احسن طریقے سے کرتے ہیں۔

قائداعظم کے چودہ نکات ہوں ہو پھر قراردادِ مقاصد، آئین پاکستان ہو یا پھر وفاق اور اس کی اکائیوں کے حوالے سے اصول و ضوابط، درسی کتب میں تو تفصیلات ازبر کروائی جاتی ہیں لیکن عملی سطح پر ہمیں دور دور تک کوئی تبدیلی قیام پاکستان سے آج تک نظر نہیں آتی۔ ہمیں جو درسی کتب میں آئین ملا، اس میں اقتدار کا منبع عوام تھے۔ لیکن یہ درسی کتب میں ہی کہیں لکھا رہ گیا۔ اور آج حال یہ ہے کہ عوام کا کوئی پرسان حال نہیں۔

عوام پر سب سے بڑا ظلم ہی یہی ہے کہ آئین نے عوام کو جو حقوق دیے ہیں، اشرافیہ ان سے بھی انہیں محروم رکھتی ہے اور پھر آئین کی بالادستی کا نعرہ بھی لگاتی ہے۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کے بعد سیاستدان اقتدار کی جنگ پھر جیسے چاہے لڑتے، لیکن یہاں جس کو موقع ملا اس نے عوام کیلیے مشکلات ہی پیدا کیں۔

موجودہ حالات کے تناظر میں آئین کا لفظ ہمیں صرف عدلیہ کی راہداریوں، ایوان کے دریچوں اور سیاستدانوں کے جلسوں میں سننے کو مل رہا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کا دعویٰ ہے کہ انتخابات **90** دن میں کروائیں، آئین یہ کہتا ہے۔ الیکشن کمیشن کہتا ہے ہم نوے دن سے زیادہ میں کروائیں گے، یہ بھی آئین کہتا ہے۔ عدلیہ کہتی ہے ہم اپنا فیصلہ نافذ کروائیں گے، ہمیں آئینی اختیار ہے۔ پارلیمان کا دعویٰ ہے کہ ہم سپریم ادارہ ہیں، ہم پر مرضی کی رائے نہیں تھوپی جاسکتی، یہ ہمارا آئینی استحقاق ہے۔ فوج خاموش ہے، بقول شخصے کہ آئین یہی کہتا ہے۔ لیکن سیاستدان اس ادارے کی خاموشی کو بھی پسند نہیں کرتے اور ان کا بولنا بھی۔ کیوں کہ کچھ کو ان کی خاموشی گوارا ہے کچھ کو ان کا بولنا فائدہ مند ہے۔

ایک عام پاکستانی بھی سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا شاید بھول گیا ہے کہ کیا آئین پاکستان صرف اقتدار کی تقسیم کا فارمولہ ہے یا اس سے بڑھ کر ہے؟ ہم یہ سوال کرنا گوارا ہی نہیں کرتے کہ کیا آئین پاکستان کی دستاویز اس لیے مقدس ہے کہ اس میں عوام کو حقوق دیے گئے ہیں یا یہ مل کر بندر بانٹ کے اصول پر ملک کو کھانے کی وجہ سے مقدس دستاویز ہے۔

عوام بنیادی طور پر صرف نعرے لگانے اور وقتی طور پر پروٹوکول لینے پر ہی اکتفا کرتے ہیں (انتخابات کے دوران) ورنہ وہ اپنے سیاستدانوں سے یہ سوال کرنا گوارا نہیں کرتے کہ آپ بے شک عدلیہ و انتظامیہ کے درمیان الیکشن الیکشن کی لڑائی لڑیں، لیکن آئین کے آرٹیکل **25** (الف) میں جو کہا گیا ہے کہ سولہ سال تک کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم ریاست فراہم کرے گی، تو وہ ہمیں کب مہیا کی جائے گی؟ لیکن ہم سوال کرنے والی قوم ہی نہیں۔

اداروں کی لڑائی پر وہ ضرب المثل صادق آتی ہے کہ ہاتھیوں کی لڑائی میں چیونٹی ماری جاتی ہے۔ ہم اپنی عقل سیاستدانوں کی حمایت میں گلے پھاڑنے تک ہی استعمال کرتے ہیں، ورنہ کم از کم ہم تمام اداروں سے اتنا سوال تو کرتے کہ جناب آپ سب آپس میں لڑ لیں لیکن آئین کے آرٹیکل **32** میں جو بلدیاتی اداروں کے فروغ کا وعدہ کیا گیا ہے، اس پر کیوں عمل درآمد نہیں کیا جاتا؟ اور یہی سیاسی جماعتیں ہی بلدیاتی نظام میں کیوں روڑے اٹکاتی ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ بلدیات میں کسی نہ کسی طرح غریب کی رسائی ممکن ہو جاتی ہے اور یہی اداروں کو اور سیاستدانوں کو گوارا نہیں؟ ہمیں صرف الیکشن کی کھینچا تانی میں الجھا دیا گیا ہے اور عوام بھی نہ تو سیاستدانوں اور نہ ہی اداروں سے یہ سوال کرنا چاہتے ہیں کہ آئین کی شق **37** میں تفصیل سے جو معاشرتی انصاف کا فروغ اور معاشرتی برائیوں کا خاتمہ بیان کیا گیا ہے، کیا اس کی جانب بھی ہمارے رہنما توجہ دے رہے ہیں۔ اس جانب توجہ دینا تو ہمارے رہنماؤں کی سیاست ہی ختم کر دیتا ہے تو بھلا وہ کیوں توجہ دیں گے۔ بس انتخابات کروائیں، پرانے کھانے والوں کو نکالیں کہ نئے کھانے والوں کو موقع ملے۔ کوئی پانچ سال کھاتا ہے کوئی تین سال اور بس۔

پاکستان کا المیہ یہ رہا ہے کہ ہمارے ہاں قراردادِ مقاصد ہو یا بابائے قوم کے اقوالِ زریں، آئینِ پاکستان ہو یا ادارہ جاتی قواعد و ضوابط، درسی کتب میں پڑھنے کو سب کچھ میسر ہے جب کہ عملی سطح پر اس کا دس فیصد بھی نظر نہیں آتا۔ آئین میں عوام کو کیا حقوق حاصل ہیں، فلاحی ریاست کے کیا خدوخال بیان کیے گئے ہیں، طاقت و اختیار کا اصل منبع کسے قرار دیا گیا ہے، عوامی طاقت کیا ہوتی ہے، عوام کے سامنے حاکم وقت کی اوقات کیا ہے، تعلیم، صحت اور دیگر خدمات عامہ کے شعبہ جات کیسے ریاست کی ذمے داری ہیں؟ ان تمام عوامل کو آئین پاکستان سے بھلا دیا گیا ہے اور آئین کی مقدس دستاویز کو صرف اپنے اقتدار کو دوام دینے کیلیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے باوجود عوام اپنی دھن میں مگن ہیں، بھنگڑے ڈال رہے ہیں اور خود غرض سیاستدانوں کے حق میں نعرے لگا رہے ہیں۔

تحریر۔۔۔۔۔شاہد کاظمی

محمود انصاری: ایک انڈین ’جاسوس‘ کی کہانی

جنھیں اپنے بھی اپنانے سے گریزاں ہیں

نیاز فاروقی
بی بی سی، نئی دہلی

انڈین سپریم کورٹ نے حکومت کو ایک ایسے شخص کو 10 لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے جن کا دعویٰ تھا کہ انھیں 1970 کی دہائی میں انڈیا کی ایک خفیہ ایجنسی نے جاسوسی کی غرض سے پاکستان بھیجا تھا جہاں وہ پکڑے گئے اور انھیں جاسوسی کے الزام میں 14 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ دونوں ہمسایہ ممالک میں ایک دوسرے کے لیے جاسوسی کے الزامات کے تحت گرفتاریاں غیر معمولی نہیں تاہم عدالت کی جانب سے کسی شخص کو معاوضہ دینے کا حکم یقیناً اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ ہے۔ انڈین سپریم کورٹ نے اس کیس کو ’عجیب حقائق اور حالات‘ پر مبنی قرار دیتے ہوئے محمود انصاری نامی شخص کو معاوضہ ادا کرنے کا حکم تو دیا لیکن اپنے فیصلے میں عدالت نے محمود انصاری کے ’انڈین جاسوس‘ ہونے اور جاسوسی کی غرض سے ’پاکستان مشن پر جانے‘ کے دعوے کو قبول کرنے سے گریز کیا۔

محمود انصاری کا تعلق انڈیا کی ریاست راجستھان کے شہر کوٹا سے ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ میں حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) وکرم جیت بنرجی نے اس بات پر زور دیا کہ انڈین حکومت کا انصاری سے کوئی لینا دینا نہیں۔ مگر انصاری کے وکیل سمروجے سنگھ نے بی بی سی اُردو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں تمام تر ثبوت جیسا کہ محکمہ ڈاک، سپیشل بیورو آف انٹیلیجینس اور محمود انصاری کے درمیان تمام تر رابطوں کی تفصیلات عدالت کے سامنے پیش کیں جس سے ثابت ہوا کہ انصاری نے سپیشل بیورو آف انٹیلیجینس کے لیے کام کیا اور اسی بنیاد پر انھیں معاوضہ ادا کرنے کے احکامات جاری ہوئے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان دستاویزات کی بنیاد پر عدالت کا مؤقف تھا کہ ’ہاں، وہ جاسوس تھے لیکن یہ حکومتی پالیسی ہے کہ ہم انھیں براہ راست یہ نہیں کہہ سکتے۔ لہٰذا جس طرح حکومت نے ان کی ذمہ داری لینے سے انکار کیا، ہم بھی ان کے دعوے کو مسترد کرتے ہیں۔‘ محمود انصاری کا تعلق انڈیا کی ریاست راجستھان کے شہر کوٹا سے ہے۔ اس کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ میں حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) وکرم جیت بنرجی نے اس بات پر زور دیا کہ انڈین حکومت کا انصاری سے کوئی لینا دینا نہیں۔ مگر انصاری کے وکیل سمروجے سنگھ نے بی بی سی اُردو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں تمام تر ثبوت جیسا کہ محکمہ ڈاک، سپیشل بیورو آف انٹیلیجینس اور محمود انصاری کے درمیان تمام تر رابطوں کی تفصیلات عدالت کے سامنے پیش کیں جس سے ثابت ہوا کہ انصاری نے سپیشل بیورو آف انٹیلیجینس کے لیے کام کیا اور اسی بنیاد پر انھیں معاوضہ ادا کرنے کے احکامات جاری ہوئے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان دستاویزات کی بنیاد پر عدالت کا مؤقف تھا کہ ’ہاں، وہ جاسوس تھے لیکن یہ حکومتی پالیسی ہے کہ ہم انھیں براہ راست یہ نہیں کہہ سکتے۔ لہٰذا جس طرح حکومت نے ان کی ذمہ داری لینے سے انکار کیا، ہم بھی ان کے دعوے کو مسترد کرتے ہیں۔‘

انڈین اخبار ’ہندوستان ٹائمز‘ کے مطابق عدالت نے کہا کہ ’کوئی بھی حکومت اپنے خصوصی ایجنٹوں کو قبول نہیں کرتی۔ کوئی بھی حکومت اُن کی ملکیت نہیں لیتی۔۔۔ شاید یہ صحیح نہ ہو لیکن یہ اسی طرح کام کرتا ہے۔‘ محمود انصاری نے کوٹا شہر سے بی بی سی سے فون پر بات کرتے ہوئے اس فیصلے کو انصاف کی جیت قرار دیا تاہم اُن کی بیٹی فاطمہ، جو اپنے والد کی پاکستان میں گرفتاری کے وقت فقط 11 ماہ کی تھیں، کا کہنا تھا کہ اُن کے والد کو ’پورا انصاف‘ نہیں ملا۔

محمود انصاری پاکستان کیسے پہنچے؟

ریلوے پوسٹل سروس کے ملازم محمود انصاری نے سپریم کورٹ میں دائر اپنی پٹیشن میں دعویٰ کیا کہ انھیں انڈیا کے سپیشل بیورو آف انٹیلیجینس نے پاکستان جا کر جاسوسی کرنے کی دعوت دی اور اس مقصد کے لیے انھیں انڈین حکومت کے خفیہ محکمے کی درخواست پر راجستھان کے کوٹا شہر سے ریاستی دارالحکومت جے پور میں منتقل کیا گیا۔ ان کے دعوے کے مطابق انھوں نے سنہ 1976 میں دو دفعہ مختصر دورانیے کے پاکستان کے دورے کیے اور وہاں اپنا ’خفیہ مشن‘ کامیابی سے مکمل کیا لیکن اُسی سال دسمبر (1976) میں وہ 21 دن پر محیط تیسرے سفر کے بعد جب پاکستان سے انڈیا واپس لوٹ رہے تھے تو سرحد عبور کرنے سے پہلے پاکستانی رینجرز نے انھیں گرفتار کر لیا۔

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے محمود انصاری نے دعویٰ کیا کہ دراصل اُن کے گائیڈ نے انھیں دھوکہ دیا کیونکہ ’وہ شاید ڈبل ایجنٹ تھا۔‘ اُن کا دعویٰ ہے کہ وہ کاغذ پر کوڈ الفاظ میں ’کچھ لکھ کر‘ پاکستان سے لا رہے تھے اور وہ کاغذ انھوں نے اپنے کپڑوں کے کالر میں چھپا رکھا تھا۔ انھوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ’لیکن تشدد کرنے پر آدمی کب تک معلومات چھپا سکتا ہے۔ میں کوئی بدمعاش تو ہوں نہیں۔ کب تک برداشت کرتا۔ اصل میں کالر میں سے کاغذ برآمد ہونے پر بات خراب ہوگئی اور اس پر درج کوڈ کے باعث وہ (پاکستان رینجرز) سب کچھ سمجھ گئے۔‘ محمود کے مطابق انھیں سنہ 1978 میں جاسوسی کے الزام میں 14 سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ انھوں نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ انھیں پاکستان میں ایک ’خاص کام‘ سرانجام دینے کے احکامات موصول ہوئے تھے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ’سپیشل بیورو آف انٹیلیجنس‘ کی رہنمائی اور کنٹرول میں قوم کے مفاد میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اُن کی بیٹی فاطمہ نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں پکڑے جانے کے بعد تقریباً دو سال تک ان کی فیملی یہ سمجھتی رہی کہ شاید ان کے ساتھ کوئی حادثہ ہوگیا ہے۔

فاطمہ بتاتی ہیں کہ ’ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔‘ فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں ’ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔‘ ’ہماری ایسی حالت ہوگئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔‘ انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ 1987 میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ فاطمہ بتاتی ہیں کہ ’ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔‘ فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں ’ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔‘ ’ہماری ایسی حالت ہوگئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔‘ انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ 1987 میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ فاطمہ بتاتی ہیں کہ ’ممی والد کے سینیئر افسران کے پاس گئیں۔ ان لوگوں نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔ لیکن ممی کی بے بسی دیکھ کر انھوں نے اشارے میں کہا کہ وہ واپس آ جائیں گے۔‘ فاطمہ کے مطابق اُن کے والد کی غیر موجودگی اور ان کے حق کی لڑائی میں ’ہمارا سب کچھ بک گیا۔ زیورات، زمین، سائیکل، ریڈیو، یہاں تک کہ برتن تک بک گئے۔ والدہ رات کے دو تین بجے تک سلائی کا کام کرتی تھیں۔ انھوں نے گزر اوقات کے لیے سبزی تک بیچی۔‘ ’ہماری ایسی حالت ہوگئی تھی جیسا کہ کسی کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیا گیا ہو۔‘ انصاری کے مطابق قید کے دوران جب انھیں موقع ملا تو انھوں نے پوسٹل سروس، خفیہ محکمہ اور اپنی اہلیہ کو اپنے حالات کے بارے میں مطلع کیا۔ سپریم کورٹ میں اپنی پٹیشن میں انصاری نے دعویٰ کیا کہ قید کے دوران کویت میں مقیم اُن کے ایک رشتہ دار نے لاہور ہائیکورٹ کے بہاولپور بینچ میں ان کی بے گناہی کا دعویٰ کرتے ہوئے رہائی کی درخواست دائر کی اور آخر کار سنہ 1987 میں انھیں رہا کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔

قانونی معاملوں کی ویب سائٹ ’لائیو لا‘ کے مطابق اُن کے وکیل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ رہائی کے بعد انھیں 1989 تک، جب تک انڈیا واپس نہیں لایا گیا، پاکستان میں انڈیا کے سفارتخانے میں رکھا گیا تھا۔

معاوضہ کیوں؟

محمود انصاری کا کہنا ہے کہ رہائی کے بعد جب وہ کوٹا میں اپنی رہائشگاہ پر پہنچے تو انھیں معلوم ہوا کہ حکام کو قید کے دوران اپنی صورتحال کے بارے میں مطلع کرنے کے باوجود بھی انھیں ’26 نومبر 1976 سے طویل غیر حاضری کے الزام میں‘ ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے حکام سے درخواست کی کہ انھیں وہ تمام کاغذات دیے جائیں جن میں ان کی سروس ختم کرنے کی تفصیل درج ہے تاہم اس کے جواب میں حکام نے انھیں صرف دو صفحات پر مشتمل ایک فوٹو کاپی فراہم کی جس پر درج تفصیلات پڑھی نہیں جا سکتی تھیں۔ ان کے مطابق ان کاغذات میں انکوائری رپورٹ، اس کے نتائج وغیرہ کی بابت کچھ درج نہیں تھا۔ محمود انصاری کا کہنا ہے کہ رہائی کے بعد جب وہ کوٹا میں اپنی رہائشگاہ پر پہنچے تو انھیں معلوم ہوا کہ حکام کو قید کے دوران اپنی صورتحال کے بارے میں مطلع کرنے کے باوجود بھی انھیں ’26 نومبر 1976 سے طویل غیر حاضری کے الزام میں‘ ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ انھوں نے حکام سے درخواست کی کہ انھیں وہ تمام کاغذات دیے جائیں جن میں ان کی سروس ختم کرنے کی تفصیل درج ہے تاہم اس کے جواب میں حکام نے انھیں صرف دو صفحات پر مشتمل ایک فوٹو کاپی فراہم کی جس پر درج تفصیلات پڑھی نہیں جا سکتی تھیں۔ ان کے مطابق ان کاغذات میں انکوائری رپورٹ، اس کے نتائج وغیرہ کی بابت کچھ درج نہیں تھا۔

انصاری کا دعویٰ ہے کہ ان کی مشکلات میں مزید اضافہ اس لیے ہوا کہ وہ خفیہ ادارے کے جس افسر میں رابطے میں تھے وہ اس دوران وفات پا چکے تھے۔ انصاری کے مطابق وہ مختلف محکموں میں اپنا کیس برسوں لڑتے رہے اور سنہ 2017 میں راجستھان ہائیکورٹ نے اس ضمن میں ان کی درخواست ’دائرہ اختیار اور پٹیشن دائر کرنے میں تاخیر‘ کی بنیاد پر خارج کر دی۔ انصاری کا کہنا ہے کہ حکام کو سب کچھ معلوم تھا کہ وہ ’قوم کی خدمت‘ کر رہے ہیں اور ’سپیشل بیورو آف انٹیلیجینس‘ نے انھیں ’اے فوز‘ کے نام سے ایک نئی خفیہ شناخت دی تھی۔ انھوں نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ درحقیقت انھوں نے 1975-76 میں محکمہ جاتی پروموشن کے لیے ایک امتحان کے لیے درخواست دی تھی لیکن سپیشل بیورو آف انٹیلیجینس میں ان کے نئے کردار کی وجہ سے انھیں امتحان میں شرکت کرنے سے روک دیا گیا اور انھیں پوری توجہ سے ’خصوصی خدمات‘ سرانجام دینے کا حکم دیا گیا۔

راجستھان ہائیکورٹ سے درخواست مسترد ہونے کے بعد آخر کار انھوں نے اپنا کیس سپریم کورٹ میں دائر کیا جہاں سے فیصلہ کچھ حد تک ان کے حق میں آیا۔ چیف جسٹس آف سپریم کورٹ یو یو للت اور جسٹس ایس رویندر بھٹ پر مشتمل دو رکنی بینچ نے حکومت کو تین ہفتے کے اندر انصاری کو 10 لاکھ روپے کی رقم ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

قانونی اُمور پر لکھنے والی انڈین ویب سائٹ ’لائیو لا‘ کے مطابق سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے بعد سرکاری وکیل نے جج حضرات کے سامنے اس خدشے کا اظہار کیا کہ معاوضے کی ادائیگی کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ ’حکومت ہند پاکستان میں جاسوسی کی ذمہ داری لے رہی ہے۔‘ لیکن عدالت عظمیٰ نے اپنے آرڈر میں کہا کہ ’مذکورہ رقم کی ادائیگی کسی بھی طرح سے جواب دہندگان (حکومت) کی ذمہ داری یا درخواست گزار کے استحقاق کی عکاسی نہیں۔‘ انصاری کی بیٹی فاطمہ کہتی ہیں کہ اُن کے والد کو اُن کا حق نہیں ملا۔ اُن کا ایک فوجی سے موازنہ کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ ’ایک فوجی اگر لڑنے جاتا ہے تو اسے عزت ملتی ہے یا نہیں؟ میرے والد اسی عزت کے مستحق تھے۔‘ اُن کا ایک فوجی سے موازنہ کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ ’ایک فوجی اگر لڑنے جاتا ہے تو اسے عزت ملتی ہے یا نہیں؟ میرے والد اسی عزت کے مستحق تھے۔‘

وطن سرینگر

ہندوستان کی تحریک آزادی میں اردو شاعری کا رول

کاکوری کیس کے ہیرو رام پرشاد بسمل اکثر ایک غزل اکثر اپنے تقاریر میں پڑھا کرتے تھے۔ یہ غزل تحریک آزادی کے کسی منشور سے کم نہیں ہے۔ جب جنگ آزادی میں شاعری کے رول کی بات آئے گی، ان شعروں کا حوالہ ضرور دیا جائے گا۔

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے
اے شہید ملک و ملت میں ترے اوپر نثار
لے تری ہمت کا چرچا غیر کی محفل میں ہے
وقت آنے دے دکھا دیں گے تجھے اے آسماں
ہم ابھی سے کیوں بتائیں کیا ہمارے دل میں ہے

رام پرساد بسمل انگریزوں کو ملک سے بھگانے اور وطن عزیز کو انکے چنگل سے آزاد کرانے کیلئے اکثر اپنے تقاریر کا آغاز ان ہی انقلابی اشعار سے کرتے تھے۔ یہ اشعار صرف واہوائی کیلئے نہیں بلکہ ہندوستانیوں کے دلوں میں جذبہ آزادی جگانے کیلئے موثر ہتھیار کا کام کرتے تھے۔ ایسے ہی اردو کے لاتعداد شعراء کرام ہیں جنہوں نے اپنے انقلابی اشعار کے ذریعے ملک کے نوجوانوں میں آزادی کی قندیل کو روشن کیا اور اس لو کو تب تک بجھنے نہیں دیا جب تک نہ ہمارا ملک ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد نہیں ہوا۔

یوں تو اردو شعر و ادب میں وطنیت کا تصور ابتدا سے ہی ملتا ہے۔ اردو کا ادبی سرمایہ حب الوطنی، وطن پرستی اور ملک دوستی کے جذبے سے مالا مال ہے۔ امیر خسرو نے اپنے ہندوستانی ہونے پر فخر کا اظہار اپنی شاعری کے ذریعے بھی کیا ہے۔ ابتدائی شعرا میں قلی قطب شاہ، نصرتی، ولی سمیت کم وبیش تمام شاعروں نے وطن کے نغمے گائے ہیں۔ تحریک آزادی کے دوران یہ حب الوطنی غلامی کے خلاف صدائے احتجاج اور نعرہ انقلاب میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ میر، مصحفی، سودا، یقین سے لے کر غالب تک جن شعرا نے غدر کے دوران یا اس سے قبل وطن کے دکھ کو دیکھا تو ان کے قلم نے شہر آشوب لکھ کر وطن سے محبت کا اظہار کیا۔ اجڑتی دہلی کا نوحہ اس وقت کے متعدد قلم کاروں نے لکھا۔ بغاوت سے قبل فرنگیوں کی مخالفت کا اثر اس وقت کے شعرا پر خوب نظر آتا ہے اور فضاؤں میں قومی اتحاد کے نغمے گونج اٹھتے ہیں۔ انقلاب کے دوران جو شعرا موجود تھے ان میں سے بیشتر نے اس وقت کے مصائب کو خود بھی جھیلا ہے۔ محمد علی جوہر، مولانا آزاد، ظفر علی خان، حسرت موہانی جیسے ادبا اور شعرا تو باقاعدہ مجاہدے میں شامل رہے۔ ان قلم کاروں نے میدان فکر و عمل دونوں میں اپنی خدمات کو تسلیم کرایا۔ حالی، شبلی اور آزاد نے اپنی نظموں سے ایک ایسی جوت جگائی کہ ذہن و دل روشن اور عزائم منور ہو گئے۔ اقبال کے جذبہ حب الوطنی کو کیسے فراموش کیا جا سکتا ہے۔ ’سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا‘ تو وقت کے ماتھے پر ہمیشہ جھلملانے والا جھومر ہے ہی، ان کی اور بھی کئی نظمیں قابل ذکر ہیں۔

بیسویں صدی کے آغاز میں ہی تحریک آزادی کے اثرات نمایاں تھے۔ ترقی پسند شعرا نے تحریک آزادی کو مہمیز کیا۔ مخدوم محی الدین، مجاز لکھنوی، جوش ملیح آبادی، فیض احمد فیض، اختر الایمان، سردار جعفری، کیفی اعظمی، نشور واحدی، ساحر لدھیانوی، سلام مچھلی شہری، معین احسن جذبی، ن. م. راشد، میرا جی وغیرہ نے جذبہ حریت اور آزادی کی امنگ کو اپنی شاعری میں ابھارتے ہوئے صدائے احتجاج اور نعرہ انقلاب بلند کیا۔ نہ صرف نظم گو شعرا نے بلکہ غزل گویوں نے بھی اپنی ذمہ داری نبھانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یعنی اگر ایک طرف جوش جیسے انقلابی شاعر ولولہ انگیز نظمیں کہہ رہے تھے تو دوسری طرف مجروح جیسے غزل گو بھی اپنی ایمائیت اور ایجاز بیانی کے ساتھ آواز میں آواز ملا رہے تھے۔ امید کی کرن کے ساتھ اتحاد کا پیغام عام کرتا مجروح کا یہ شعر سدابہار ہو گیا:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

سید سلیمان ندوی، وحید الدین سلیم، نیاز فتح پوری، اقبال سہیل، تلوک چند محروم، افسر میرٹھی، جگر مراد آبادی، حفیظ جالندھری، آنند نرائن ملا، روش صدیقی، افسر میرٹھی نے بھی تحریک آزادی کے زیر اثر پر تاثیر نظمیں کہیں اور آزادی کے متوالوں کی حوصلہ افزائی کی۔

باقیات

101

ہم تمام انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے اپنا ثابت قدم سفر جاری رکھیں ۔ خدا کرے کہ بدھ پورنیما کی تقریبات ہمارے اندر بھگوان بدھ کے دکھائے گئے روشن خیالی کے راستے پر چلنے کے عزم کو بیدار کریں اور عالمگیر ہم آہنگی اور امن کے اجتماعی حصول کی ترغیب دیں۔'

102

روانہ کیا۔ اس موقع پر، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، وزیر اعظم دفتر کے وزیر مملکت جتیندر سنگھ اور بی جے پی کے دیگر رہنما بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ یہ افتتاح اس ٹرین سروس کی توسیع ہے جو گزشتہ سال 6 جون سے کٹرا اور سرینگر کے درمیان چل رہی تھی۔ جموں ۔ سرینگر براہ راست ٹرین سے سیاحت، تجارت اور مقامی سفر کو فروغ ملے گا کیونکہ لوگوں کے لیے دونوں دارالحکومتوں کے درمیان سفر آسان ہو جائے گا۔ پہلے وندے بھارت کی صرف آٹھ بوگیاں کٹرا اور سرینگر کے درمیان چلتی تھیں، لیکن اب بوگیوں کی تعداد بڑھا کر 20 کر دی گئی ہے، جس سے مسافروں کی گنجائش بھی دوگنا سے بھی زیادہ بڑھے گی۔ وندے بھارت ٹرین کی دو جوڑیاں ہفتے میں چھ دن چلیں گی۔ ٹرین نمبر 2640 اور 26402 منگل کے علاوہ چھ دن جبکہ 26403 اور 26404 بدھ کے علاوہ چھ دن چلیں گی۔ افتتاحی تقریب کے دوران کئی لوگوں، خاص طور پر یونیورسٹی طلبہ کو جموں توی سے ٹرین میں سفر کے لیے پاس دیے گئے۔

103

لیے ٹرین سے آگے ایک پائلٹ گاڑی بھی چلائے گا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ صبح میں پیشگی حرکت کرے گا اور راستے میں کسی بھی کوتاہیوں کو دور کرے گا۔" مزید برآں، ہر 2 کلومیٹر پر گارڈ پوسٹیں قائم کی گئی ہیں، جن کا انتظام سرکاری ریلوے پولیس اور سول پولیس کے اہلکاروں پر مشتمل کوئیک ری ایکشن ٹیمیں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ " کوئی بھی اطلاع ملنے پر، وہ فوری طور پر متاثرہ علاقے کو محفوظ بنائیں گے۔" سرنگ کی حفاظت پر، انہوں نے وضاحت کی کہ ایک ٹنل کنٹرول سسٹم لگایا گیا ہے، جس کا انتظام انجینئرنگ ٹیمیں اور گورنمنٹ ریلوے پولیس مشترکہ طور پر کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ " کسی بھی غیر معمولی سرگرمی کا پتہ لگانے کے لیے سینسر نصب کیے گئے ہیں - چاہے آگ لگ جائے یا دخل اندازی - اور وہ فوری طور پر الارم بجاتے ہیں۔ سرنگوں کے دونوں سروں پر حفاظت کی جاتی ہے۔ RPF" کمانڈوز، جنہیں CORAS (ریلوے کی حفاظت کے لیے کمانڈوز) کے نام سے جانا جاتا ہے، کو گزشتہ سال وادی کشمیر اور کٹرہ کے درمیان کٹرا-سری نگر ریل لنک پر چلنے والی وندے بھارت ٹرینوں کی حفاظت کے لیے تعینات کیا گیا تھا، جو ماتا ویشنو دیوی کے مزار کے بیس کیمپ ہیں۔

104

کرتا ہے اور معاشرے کی بنیادوں کو کمزور کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو ڈوڈہ میں منشیات سے پاک جموں کشمیر مہم کا آغاز کرتے ہوئے شہریوں کیساتھ منشیات کے خلاف ریلی نکالی۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کے غیر قانونی کاروبار اور اس زہر کے استعمال کے خلاف عوامی تحریک ان کے عزم اور اتحاد کی عکاسی کرتی ہے اور اس لعنت کو تب ختم کیا جا سکتا ہے جب سبھی برادریاں ایک ساتھ اٹھیں اور ایک آواز سے بات کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ منشیات کی سمگلنگ دہشت گردی سے کم نہیں اور ملوث افراد کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ منشیات کا استعمال خاموش دہشت گردی کی ایک شکل ہے، نہ کہ صرف امن وامان کا معاملہ۔ منشیات کی اسمگلنگ بھیس میں دہشت گردی کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ ایک پوشیدہ خطرہ ہے جو ہمارے نوجوانوں کو تباہ کرتا ہے، خاندانوں کو کمزور کرتا ہے، اور معاشرے کی بنیادوں کو کمزور کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ جموں کشمیر میں منشیات کے اسمگلروں کیساتھ قانون کے تحت وہی سلوک کیا جائے گا جیسا دہشت گردوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ معاشرے کے دشمن، انسانیت کے دشمن اور ہمارے نوجوانوں کے دشمن ہیں۔ ہم اس خطرے کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی کہا کہ منشیات کے ہر اسمگلر، ہر مقامی سوداگر، منشیات کی سنڈیکیٹ کے ہر رکن کی نشاندہی کر کے اسے سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو اپنا لفظ دیتا ہوں: ہم اس وقت تک آرام نہیں کریں گے جب تک یہ زہر پھیلانے والے نیٹ ورکس کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاتا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ اس مہم میں کامیابی کا راستہ متقاضی ہے، اور چیلنج بہت اہم ہے۔ انہوں نے 100 دن کی کوشش کے بارے میں کہا کہ 80 دن باقی ہیں اور ہر دن اب اہم ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہر لمحے کو مقصد کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے، اور ہر شہری کو اس جن، آندولن (عوامی تحریک) میں حصہ لینا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ساتھ مل کر، ہم جموں کشمیر کو قوم کے لیے ایک روشن مثال بنا سکتے ہیں: ایک ایسا معاشرہ جو منشیات کے بوجھ سے آزاد ہو۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے جان بھاگیداری کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ یہ لڑائی صرف حکومتی مشینری پر نہیں آسکتی اور معاشرے کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بقیہ 80 دنوں میں، پوری حکومتی کوششوں کا مقابلہ کرنا ہوگا اور منشیات کے جال کو ختم کرنا ہوگا۔ اس کے لیے ذہنیت میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ بعض اوقات لوگ کہتے ہیں کہ یہ میرا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ رویہ بدلنا چاہیے۔ منشیات کے اسمگلر عوامی بے حسی اور خاموشی پر پروان چڑھتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں یاد رکھنا چاہیے:

105

انجینئر بری طرح زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی، جس کے بعد موقع پر بھگدڑ مچ گئی اور مقامی افراد فوری طور پر جائے وقوعہ کی طرف دوڑ پڑے۔ زخمی انجینئروں کو فوری طور پر ضلع ہسپتال شوپیان منتقل کیا گیا، جہاں سوربھ سنگھ نامی انجینئر نے کچھ ہی دیر بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے

106

سے پھلوں کو ریل کے ذریعے پہنچاتے ہوئے دیکھ کر حیران رہ گیا۔ عمر عبداللہ نے وزیر ریلوے سے جموں وکشمیر میں ایک اندرون ملک بندرگاہ قائم کرنے کی بھی اپیل کی تاکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر سے سامان کی برآمد کیلئے کسٹم کلیئرنس میں آسانی ہو۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میری ریلوے کے وزیر سے ایک درخواست ہے، اگرچہ یہ ان کی وزارت سے متعلق نہیں ہے، لیکن چونکہ ان کی نیک نیتی ہے اس لیے وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں درخواست کرتا ہوں کہ جموں وکشمیر میں اندرون ملک بندرگاہ قائم کی جائے، یہاں ڈرائی پورٹ کی اشد ضرورت ہے تاکہ ہمیں اپنے سامان کے لیے دوسرے شہروں میں کسٹم کلیئرنس کی ضرورت نہ پڑے، جسے ہم یہاں سے ایکسپورٹ کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں سے تجارت کا فائدہ جموں وکشمیر میں ہوگا اور یہاں تجارت کو کسٹم سے فائدہ ہوگا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جب وہ اس معاملے کو مرکزی حکومت کے ساتھ اٹھائیں گے، انہوں نے مرکزی وزراء وشنو اور جتیندر سنگھ اور وہاں موجود ممبران پارلیمنٹ سے اس معاملے کو مرکز کے ساتھ اٹھانے کی اپیل کی

107

ایم سنگھ اور مدھو جین کی بنچ نے تاہم واضح کیا کہ اس مدت کے دوران راشد، جو دہشت گردی کی مالی معاونت کے معاملے میں جیل کی سزا کاٹ رہا ہے، یا تو اس ہسپتال کا دورہ کر سکتا ہے جہاں ان کے والد کا علاج کیا جا رہا ہے یا وہ گھر پر ہی رہ سکتے ہیں۔ بنچ نے مزید حکم دیا کہ کم از کم دو پولیس اہلکار ہر وقت سادہ لباس میں ان کے ساتھ ہوں اور راشد ان کے سفر کا خرچ برداشت نہیں کرے گا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ایک ہفتے کی مدت کے دوران، راشد اپنے والد کے ساتھ ہونے پر کوئی بھی "غیر ضروری ملاقاتی" نہیں ہوگا، سوائے خاندان کے قریبی افراد کے۔ عدالت نے یہ حکم راشد کی ٹرائل کورٹ کے 24 اپریل کو عبوری ضمانت دینے سے انکار کے فیصلے کے خلاف اپیل پر نمٹاتے ہوئے دیا۔ بارہمولہ کے ایم پی، جس نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سجاد لون کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں شکست دی تھی، کو دہشت گردی کی فنڈنگ کے مقدمے میں اس الزام کا سامنا ہے کہ اس نے جموں وکشمیر میں علیحدگی پسندوں اور دہشت گرد گروپوں کی مالی معاونت کی۔ وہ 2019 سے دہلی کی تہاڑ جیل میں بند ہے جب نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اسے 2017 میں دہشت گردی کی فنڈنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ اکتوبر 2019 میں چارج شیٹ میں درج ہونے کے بعد، NIA کی ایک خصوصی عدالت نے مارچ 2022 میں راشد اور دیگر کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 120B (مجرمانہ سازش)، 121 (حکومت کے خلاف جنگ چھیڑنا) اور 124A (غداری) کے تحت اور دہشت گردانہ کارروائیوں اور UPA کے تحت جرائم سے متعلق الزامات عائد کیے تھے۔

108

میں 10 (ہزار لیٹر فی دن) کی صلاحیت والے ڈیری پلانٹ کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے اور ڈیری سے متعلق دیگر پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ بدھ کو ایک ایکس پوسٹ میں، شاہ نے کہا کہ یہ ان کے لیے خوش قسمتی کا لمحہ ہے۔ امیت شاہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا " یہ میرے لیے بڑی خوش قسمتی کا لمحہ ہے کہ میں بدھ پورنیما کے موقع پر شرکت کر رہا ہوں، جو کیم مئی سے شروع ہونے والے بھگوان بدھا کے مقدس آثار کی پہلی بین الاقوامی نمائش ہے۔" انہوں نے مزید کہا" اس نمائش میں، دنیا کے مختلف حصوں سے عقیدت مند بھگوان بدھا کے آثار کو خراج عقیدت پیش کریں گے"۔ بدھ کے مقدس پپراہوا اوشیشوں کو بدھ کے روز بھارتی فضائیہ کے ایک خصوصی طیارے میں ماتھو خانقاہ کے ڈروکپا تھکسے رنپوچے اور کھنپو تھنلا س چوسل کے ذریعے لیہہ لایا گیا۔ لداخ میں، یہ آثار 2 سے 10 مئی تک جیو تسال میں عوامی تعظیم کے لیے کھلے رہیں گے۔ بعد میں انہیں 11 اور 12 مئی کو زنسکار لے جایا جائے گا، اس کے بعد 13 سے 14 مئی تک لیہہ کے دھرما سینٹر میں نمائش کی جائے گی، اس سے پہلے کہ 15 مئی کو دہلی واپس آ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے قیام کے دوران وزیر داخلہ سے توقع ہے کہ وہ نمائش کی افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں جاری ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لیں گے۔ انتظامیہ اور سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر حکام بھی انہیں لداخ سے متعلق اہم امور پر بریفنگ دیں گے۔

109

انفارمیٹکس سینٹر وی ٹی وی راماناہی ای او جموں وکشمیر ای گورننس ایجنسی مہما مدن، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار اور ایس آئی او، این آئی سی جموں وکشمیر جے ایس مودی موجود تھے۔ جے کے ایس او سی کا قیام یوٹی انتظامیہ کے سائبر سیکورٹی فریم ورک کو بہتر بنانے کے لئے عمل میں لایا گیا ہے۔ یہ سینٹر حکومتی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور حساس ڈیٹا کو سائبر خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے چوبیس گھنٹے نگرانی، خطرات کی نشاندہی اور واقعات کے ردعمل کی صلاحیتیں فراہم کرے گا۔

110

کی صدارت کی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ میٹنگ میں سینئر پولیس افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ ترجمان نے کہا کہ 3 جولائی سے شروع ہونے والی یجی 2026 (شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے ہموار اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سیکورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، بھیڑ کنٹرول اور دیگر لائن محکموں کے ساتھ تال میل کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اننت ناگ کے ایس ایس پی نے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مضبوط حفاظتی اقدامات اور ہموار تال میل کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو چوکس رہنے، اہلکاروں کی مناسب تعیناتی کو یقینی بنانے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے مواصلاتی نظام کو مضبوط بنانے کی ہدایت کی۔ یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور انہیں تمام ضروری مدد فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ترجمان نے کہا کہ افسران کو باقاعدہ معائنہ کرنے، کمزور مقامات کی نشاندہی کرنے اور ممکنہ خطرات کو کم کرنے کے لیے فعال اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔

111

کہ دردصرف ان خاندانوں نے محسوس نہیں کیا جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا بلکہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے بھی محسوس کیا۔ فاروق عبداللہ نے گزشتہ اپریل میں حملے کے بعد ہونے والے احتجاج کے مناظر کو یاد کرتے ہوئے کہا، "وہ (لوگ) بغیر کسی کے کہے سڑکوں پر نکل آئے... وہ رضا کارانہ طور پر باہر آئے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں اور کشمیر کے لوگوں نے، خاص طور پر وادی کے لوگوں نے پاکستان کو ایک سخت پیغام بھیجا ہے کہ تشدد کو ختم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا" مجھے امید ہے کہ ہمارے پڑوسی کو یہ احساس ہوگا کہ ہم کبھی بھی دہشت گردی کی حمایت نہیں کریں گے اور ہم مستقبل میں کبھی بھی ایسی کسی جنگ کا حصہ نہیں بنیں گے۔ ہم امن پسند لوگ ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ امن قائم ہو۔ بہت ہوگیا" منشیات اسمگلنگ پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے عبداللہ نے کہا کہ وہ اس قدر سخت کریک ڈاؤن کے حامی ہیں کہ کوئی بھی اس لعنت کو جاری رکھنے کی ہمت نہیں کرتا۔

112

ہوگا تو ان کا اسکول جانا ناممکن بن جائے گا۔ اسی طرح قصبوں میں اس مصیبت نے لوگوں کو پریشانیوں میں مبتلا کر دیا ہے۔ وہ دیہاتیوں تک وادی کے دیہی علاقوں میں اس مصیبت سے لوگوں کو کسی حد تک چھوٹ ملی تھی تاہم پچھلے ایک دہائی سے بلدیاتی اداروں نے ایک نئی چال چلنا شروع کر دیا ہے۔ شہروں قصبوں سے آوارہ کتوں کو بے ہوش کرنے کے بعد دیہی علاقوں میں گاڑیوں میں بھر کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور اب یہ بات وادی کے اطراف میں پھیل چکی ہے انسان تو انسان مویشی بھی اب ان سے محفوظ نہیں لوگ جائے تو جائے کہا ں فریاد کرتے کرتے لوگ تھک گئے مگر انتظامیہ کو دکھائی دیتا ہے نہ سنائی دیتا ہے یہ کس قدر المیہ ہے کہ بلدیاتی اداروں کو تمام تر سامان رقومات فراہم کی گئی ہے کہ وہ آوارہ کتوں کو قابو کرنے کے لئے وہ اقدامات اٹھائے گے تاکہ لوگوں کو کسی بھی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکے

OFFICE OF THE
JOINT ELECTRICITY REGULATORY COMMISSION
For UT of Jammu & Kashmir and UT of Ladakh

Regd. Office: Railway Road, Ambedkar (Panama) Chowk, Jammu 180016
Email: secretary-jercjkl@gov.in
Phone No. : 0191-2959191
: 0191-2470160
Website: http://jercjkl.nic.in/

Notice for Vacancy Circular

No:- JERC/Estt/F-67/2023/ 304 Dated: 30-04-2026

Notice for inviting applications for the post of Independent Member(s) to the Consumer Grievances Redressal Forum(s) (CGRF), one each for Jammu Power Distribution Corporation Limited (JPDCL), Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL) and Ladakh Power Development Department (LPDD).

The Joint Electricity Regulatory Commission for Union Territories of J&K and Ladakh (JERC-JKL) invites application from suitable person(s) for the appointment of **Independent Member(s)** in the Consumers Grievances Redressal Forum(s), one each for the Consumers of the JPDCL, KPDCL and LPDD to discharge various functions related to Redressal of Consumer's Grievances against Distribution Licensees as per the provisions of the *Joint Electricity Regulatory Commission for UT of Jammu & Kashmir and UT of Ladakh (Consumer Grievances Redressal Forum, Electricity Ombudsman and Consumer Advocacy) Regulations, 2023.*

The eligibility criteria, Qualification and Experience for the post of **Independent Member** is as under:

Minimum Educational Qualification	Working Experience
Bachelor's degree preferably in Engineering (Electrical / Mechanical/ Electronics/ Computer) / Law/ Public Administration / Journalism / Economics / Political Science or equivalent.	• 5 years of experience in power sector related matters. • A retired civil servant of Additional Secretary level of UT of J&K / Deputy Secretary level in Govt. of India (i.e. of Level 12) **(OR)** • A retired Electrical Engineer not below the rank of Superintending Engineer having experience in distribution of electricity.

The Independent Member(s) shall be engaged on the following terms and conditions:

- The monthly remuneration shall be Rs. 30,000/-.
- The engagement shall be purely on contractual basis and shall not confer any right to claim regular appointment or continuation of contractual engagement in the Distribution Licensee or the Commission.
- The Independent Member shall be appointed initially for one year, extendable annually up to four additional years or till attaining the age of 65 years, whichever is earlier, however, each extension shall be accorded for one year, subject to annual performance review by the Commission.
- The Independent Member shall be entitled to avail 12 days Casual Leave in a calendar year.
- The Independent Member shall be entitled to TA/DA, as admissible to a Level-12 Officer of the UT of J&K, for official tours approved by the Chairman, CGRF.
- All other terms and conditions shall be as determined by the Commission from time to time.
- The **Scope of Work** and detailed terms and conditions are contained in **Annexure-I**, which shall form an integral part of this engagement.

Eligible and willing candidates may submit their applications in the prescribed Proforma attached at **Annexure-II** along with the supporting documents through registered post at the following address:

Secretary,
Joint Electricity Regulatory Commission for UTs of J&K and Ladakh,
Railway Road, Ambedkar Chowk Jammu (J&K) 180016

Application form along with **Terms of Reference (ToR)** and **General Terms and Conditions** for engagement of Independent Member are available on the website of the commission i.e. https://jercjkl.nic.in/

The last date for receipt of applications, in the prescribed format is **20th June, 2026 (upto 5 P.M).** Applications received after due date/time or without supporting documents will not be considered. No TA/DA shall be admissible for attending interview/ joining the assignment or on its completion.

Secretary, JERC

Annexure-I

Term of Reference (ToR) for engagement of Independent Member(s) to the Consumer Grievances Redressal Forum(s) (CGRF) one each for Jammu Power Distribution Corporation Limited (JPDCL), Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL) and Ladakh Power Development Department (LPDD)

1. The name, location, e-mail address, telephone of Independent Member shall be widely published by the Distribution Licensee through newspapers from time to time, at least once in each quarter and shall be displayed on the website of the Distribution Licensees as well at all the offices of the Distribution Licensee including the office of the Commission. Such particulars shall also be intimated to the consumers through electricity bills by printing necessary message at appropriate place on the energy bills. The Distribution Licensee shall also give wide publicity to these particulars through electronic media. And, there should be no reservations to Independent Member on account of it.
2. The Licensee shall meet all the costs and expenses of the CGRFs including the cost of establishment and staff required to assist the Forum in the discharge of its functions under these Regulations. The licensee shall appoint a Nodal officer to act as the facilitating link between the Forum & the Licensee and also for fulfilling day to day requirements of CGRF.
3. No person shall be appointed and/or be entitled to continue as a Member if he/she:
   - has been adjudged as insolvent; or
   - has been convicted of an offence involving moral turpitude; or
   - has become physically or mentally incapable of acting as such member; or
   - has without reasonable cause refused or failed to discharge his functions for a period of at least three months; or
   - ceases to fulfil any of the conditions of his appointment as member; or
   - has acquired such financial or other interest that can prejudicially affect his functioning as a member; or
   - has conducted himself in a manner or has so abused his position as to render his continuance in office prejudicial to the public interest or to the objects and purposes of the Act.
   - has been guilty of proved misbehaviour.
   - has negligence towards his duties is established.

   Provided further that the Independent Member appointed by the Commission shall be removed from his office only after the prior approval of the Commission as per the procedure laid in regulation *Joint Electricity Regulatory Commission for UT of Jammu & Kashmir and UT of Ladakh (Consumer Grievances Redressal Forum, Electricity Ombudsman and Consumer Advocacy) Regulations, 2023.*
4. Independent Member shall abide by all the regulations & Laws in force formulated by the JERC for J&K and Ladakh.

ANNEXURE-II

APPLICATION FOR THE POST OF INDEPENDENT MEMBER TO THE CONSUMER GRIEVANCES REDRESSAL FORUM (CGRF) FOR JPDCL, KPDCL and LPDD.

Applying for Distribution Licensee: ☐ JPDCL ☐ KPDCL ☐ LPDD
(Please - select only one option)

BIO-DATA

Paste latest passport size photograph

1. Name: ____
2. Father/Husband Name: ____
3. Date of Birth(DD/MM/YYYY): ____
4. Gender: ____
5. Address:

Present Address	Permanent Address
State/UT____ Pin Code____ Telephone/Mobile No.____ Email ID____	State/UT____ Pin Code____ Telephone/Mobile No.____ Email ID____

6 (a) **Academic/Professional Qualifications:** (Starting from the highest qualification attained)

Degree	University	Institution	Field / Specialization	Year of Passing

(b) Experience:-
Details of employment, in chronological order. Please enclose a separate sheet, duly Authenticated by your signature, if the space below is insufficient

Office/Institute/ Organization	Post held	From	To	Nature of duties in brief

(c) Additional Information: -

Additional information, if any, which you would like to mention in support of your suitability for the post. Enclose a seperate sheet if the space is insufficient.	

DECLARATION

I certify that the above details furnished by me are true and correct. I am willing to work in ____ (KPDCL/JPDCL/LDPP) from its office located at ____ (Kashmir/Jammu/Ladakh) respectively.

Place:____
Date____

DIPK-925-26

Signature of the applicant

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
مضمون: درخواست منجانب زاہد خان ولد مرحوم عبدالمجید خان ساکنہ یاراں پتھر بتہ مالو بمراد حصول وارث جائز/ ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد عبدالمجید خان بتقرر 15/05/2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا والد عبدالمجید خان مورخہ 15/05/2020 کو فوت ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ نمبردار وہ چوکیدار علاقہ متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی	آمدنی
طلعت محمد خان	۶۵	ٹھیکیدار	فرزند	
زاہد محمد خان	۵۵	وکیل	----	
فرحت آرا	۶۰	گھریلو کام	دختر	
رفعت	۶۲	---	---	
نگہت	۶۸	--	---	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دو دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ روبینہ بانو دختر غلام محمد گنائی ساکنہ اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری و بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائلہ روبینہ بانو دختر غلام محمد گنائی اپنے والد کے ہمراہ موضع اگری کلان پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ اسکول ریکارڈ کے مطابق مورخہ 12/03/1998 کو پیدا ہوا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول حجام پسر علی محمد حجام برادر غلام محمد حجام ساکنہ نوری پورہ (مالمو) تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Dependent سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد SRO-43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل محمد مقبول حجام پسر مرحوم علی محمد حجام برادر مرحوم غلام محمد حجام موضع نوری پورہ (مالمو) پٹن بارہمولہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا برادر (خود) مسمی غلام محمد حجام پسر مرحوم علی محمد حجام موضع کنڈ خواجہ قاسم میں مورخہ 15/05/2024 کو بذریعہ دھماکہ فوت ہو چکا ہے اور متوفی غلام محمد مذکور کی عمر بوقت فوتیدگی اکیس سال تھی اور وہ غیر شادی شدہ تھا۔ نیز سائل محمد مقبول حجام مذکور کی عمر اس وقت سترہ سال تھی اور وہ زیر تعلیم تھا۔ نیز سائل مذکور دو برادر مسمیان محمد اصغر و محمد ابراہیم و ہمشیرہ مسماۃ راجہ بیگم اولادان علی محمد حجام و برادران و ہمشیرہ بوقت فوتیدگی غلام محمد مذکور شادی شدہ تھے۔ نیز متوفی غلام محمد مذکور کے پسماندگان بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر بوقت فوتیدگی	عمر حال	پیشہ بوقت مرگ/حال	رشتہ
محمد مقبول حجام پسر مرحوم علی محمد حجام برادر مرحوم غلام محمد حجام	۱۷	۴۲	زیر تعلیم/ مزدوری	برادر اصغر

مندرجہ بالا متوفی غلام محمد مذکور کا پسماندگان ہے اور کوئی بھی Dependent نہیں ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب منظور احمد حرہ پسر محمد کاظم حرہ ساکنہ مالموہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت EWS سرٹیفکیٹ بحق پسر خود توقیر حسین حرہ و دختر خود ارجمند زہرا تحت SRO-518

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مالموہ پٹن بارہمولہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور اپنے پسر خود توقیر حسین حرہ و دختر خود ارجمند زہرا کیلئے EWS سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور کی ماہوار آمدنی 7500 روپے تک ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ساکنہ
منظور احمد حرہ ولد محمد کاظم حرہ	۳۸		مزدوری	مالموہ پٹن
مسماۃ پروینہ بیگم زوجہ منظور احمد حرہ	۳۶		گھریلو کام	
توقیر حسین حرہ پسر ----	۲۲		زیر تعلیم	
ارجمند زہرا دختر ----	۱۷		...	
ابراہیم حسین حرہ پسر ----	۳		....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب شبیر احمد وانی پسر غلام احمد وانی ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت EWS سرٹیفکیٹ بحق دختر خود شریہ شبیر تحت SRO-518

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور پٹن بارہمولہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور اپنی دختر خود شریہ شبیر کیلئے EWS سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائل مذکور کی ماہوار آمدنی 7000 روپے تک ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ساکنہ
شبیر احمد وانی ولد غلام احمد وانی	۳۸		مزدوری	شیر آباد کھور
مسماۃ محبوبہ بیگم زوجہ شبیر احمد وانی	۳۶		گھریلو کام	
ہارون شبیر پسر ----	۲۲		زیر تعلیم	
شریہ شبیر دختر ----	۱۸		...	
مسکان شبیر دختر ----	۱۷		...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

انسانی غذا میں حیوانی لحمیات کی اہمیت

حیوانی ذرائع سے حاصل ہونے والی خوردنی اشیاء مثلاً دودھ اور اس کی مصنوعات، گوشت، مچھلی، پولٹری اور انڈوں کا انسانی غذا میں سب سے اہم کردار یہ ہے کہ وہ ہمیں اعلیٰ درجہ کی پروٹین یعنی لحمیات فراہم کرتے ہیں۔ لحمیات نہ صرف لازمی امینوایسڈ فراہم کرتے ہیں جن سے ہمارے جسم کے خلیات جنم لیتے ہیں بلکہ یہ مرکزی لحمیات اور خامروں کی صورت میں نہایت اہم ہونے کے ساتھ ساتھ زندگی کے لازمی افعال مثلاً تولید، خلیات کی نشوونما، بالیدگی، خلیات کی تفریق، وائرس کی سرگرمیوں اور جینیاتی سرگرمیوں میں بھی عمل افزاء کے طور پر کام کرتے ہیں۔

لحمیات امینوایسڈز سے بنتے ہیں جن میں سے چند ایک لازمی ہوتے ہیں ابتدائی مطالعات کے مطابق ایسے امینوایسڈز جن کی لیبارٹریوں میں استعمال ہونے والے تجرباتی جانوروں کی خوراک میں عدم موجودگی نشوونما میں رکاوٹ یا موت کا سبب بن سکتی ہو ان کو لازمی امینوایسڈز کہا جاتا ہے۔

امینوایسڈز کی غذائی جماعت بندی ذیل میں دی گئی ہے۔

لازمی امینوایسڈز (acidsAminoEssential): ہسٹڈین، لائی سین، ٹرپٹوفین، فینائل الانین، میتھائیونین، تھریونین، لیوسین، آئسو لیوسین، اور ویلین۔

نیم لازمی امینوایسڈز (acidsAminoEssentiaSemi): آرجنین، ٹائروسین، سسٹین، گلائی سین اور سیرین۔

غیر لازمی امینوایسڈز (acidsAminoEssentiaNon): گلوٹامک ایسڈ، اسپارٹک ایسڈ، الانین، پرولین، اور ہائیڈروکسی پرولین۔

نیم لازمی امینوایسڈز میں سے آرجنین اور گلائی سین مرغیوں کے لیے لازمی ہیں۔ ٹائروسین اور سسٹین بالترتیب فینائل الانین اور میتھائیونین کے جزوی متبادل ہیں۔ سیرین، گلائسین کا جزوی یا مکمل متبادل ہوسکتا ہے۔

لحمیات کی درجہ بندی:

لحمیات کی گروہ بندی اس بناء پر کی جاسکتی ہے کہ وہ حیوانات سے حاصل ہوتے ہیں یا نباتات سے اس طرح انہیں دو اقسام حیوانی لحمیات اور نباتاتی لحمیات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

حیوانی لحمیات میں لازمی امینوایسڈز نباتاتی لحمیات کے مقابلہ میں زیادہ مقدار اور تعداد میں

موجود ہوتے ہیں اور ان کی غذائی قدر و قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ لحمیات کی غذائی اہمیت اور قدر و قیمت کا اندازہ کرنے کے لیے سفید چوہوں میں نشوونما کی شرح کو پیمانہ تصور کیا جاتا ہے۔ مقررہ وقت میں ایسے چوہے جن کی خوراک میں لحمیات شامل ہوں نباتاتی لحمیات کھانے والے چوہوں کے مقابلے میں دو تین گنا زیادہ وزن حاصل کر لیتے ہیں۔

دو حیوانی لحمیات اس سے مستثنیٰ ہیں ایک کولاجن یا جیلاٹن اور دوسری الاسٹن، یہ دونوں لحمیات گوشت کے تالیفی خلیات میں پائے جاتے ہیں۔

امینوایسڈز کے درمیان حیاتیاتی فرق کے جدید علم کی بناء پر لحمیات کی درجہ بندی مکمل اور نامکمل لحمیات کی صورت میں کی جاتی ہے۔ حیاتیاتی لحاظ سے مکمل لحمیات وہ ہیں جن میں ہماری جسمانی ضرورت کے تمام لازمی امینوایسڈز مناسب مقدار میں موجود ہوں۔

تقریباً تمام حیوانی لحمیات کو ہم مکمل لحمیات کی فہرست میں شامل کرسکتے ہیں۔ نامکمل لحمیات میں ایک یا ایک سے زیادہ امینوایسڈز کی کمی ہوتی ہے یہ کمی مطلق یا مقابلتاً ہو سکتی ہے۔ زیادہ تر نباتاتی لحمیات اس بناء پر نامکمل قرار دیئے جاتے ہیں کیونکہ ان میں کوئی نہ کوئی لازمی امینوایسڈ غائب یا مفقود ہوتا ہے۔

مختلف اشیاء کی غذائی قدر و قیمت کا مقابلہ کرنے کے لیے انڈے کی لحمیات کو معیار مانا جاتا ہے۔

انڈے میں موجود لازمی امینوایسڈز سے ان کا مقابلہ کیا جاتا ہے۔ انڈے کی لحمیات زیادہ قابل ہضم ہیں۔ لحمیات کی غذائی قدر و قیمت میں لازمی امینوایسڈز کی ترکیب کے علاوہ جو عوامل اہم ہیں ان میں امینوایسڈز کا آزاد حالت میں ہونا اور لحمیات کی ہضم پذیری بھی شامل ہیں۔

بے شمار تجربات سے ثابت ہوچکا ہے کہ نباتاتی لحمیات کے برعکس حیوانی لحمیات زیادہ ہضم پذیر ہیں۔

ان غذاؤں مثلاً دودھ، گوشت اور انڈوں کے امینوایسڈز میں استعمال ہونے کی صلاحیت بہت اعلیٰ ہے۔

ہماری خوراک میں لحمیات کی ضروری مقدار:

اس میں شک نہیں کہ انسانی لحمیاتی ضروریات جن کا اندازہ بچوں اور نوجوانوں میں نشوونما اور تحویل کے تجربات کی بناء پر کیا گیا ہے۔ نباتاتی اور حیوانی لحمیات کو ملا کر استعمال کرنے سے بطریق احسن پوری کی جاسکتی ہیں۔

بعض نباتاتی لحمیات جن میں کسی خاص لازمی امینوایسڈ کی کمی ہو سے مشکلات بھی پیدا ہوسکتی ہیں انسانی ضروریات قدرے کم حیوانی لحمیات سے بھی پوری کی جاسکتی ہیں۔ یہ امر مسلم ہے کہ حیوانی لحمیات غذائی معیار کے لحاظ سے نباتاتی لحمیات کے مقابلہ میں بہترین ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں ترقی پذیر ممالک کی نسبت حیوانی لحمیات زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہیں اور جوں جوں عوام کی معاشی حالت بہتر ہوتی جاتی ہے ان میں حیوانی لحمیات کا استعمال بھی بڑھتا جاتا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں لوگ

حیوانی لحمیات کو زیادہ سے زیادہ اپنی خوراک میں شامل کرتے ہیں۔

لحمیات کی قلت کے اثرات

بہت سے ترقی پذیر ممالک میں خوراک عموماً اناج اور دالوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں حیوانی ذرائع سے حاصل شدہ خوراک بہت کم شامل ہوتی ہے۔ حیوانی غذائیں ان علاقوں میں بہت کم دستیاب ہوتی ہیں۔ حیوانی لحمیات کی قیمتیں عوام کی قوت خرید سے بہت زیادہ ہوتی ہیں۔

حیوانی لحمیات کی اس کمی سے سوئے تغذیہ (NutritionMal) کی علامات پھیل رہی ہیں جو بچوں میں ایک بیماری ''کاشرکر'' کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ بیماری غذائی قلت کی ایک شدید پیچیدہ شکل ہے۔

قلت غذا کے علاقوں میں اکثر بچوں کی تقریباً 6 ماہ تک نشوونما تسلی بخش ہوتی ہے۔ ان کا وزن بھی دوسرے بچوں کی طرح ہی بڑھتا ہے کیونکہ ان کی لحمیات کی ضروریات ماں کے دودھ سے پوری ہوتی رہتی ہیں۔

6 ماہ کی عمر کے بعد ان کی لحمیاتی ضروریات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اول تو ان کی نشوونما میں اضافے کی وجہ سے اور دوسرے تیزی سے بڑھنے والے عضلات کے سبب اگر اس دوران بڑھتی ہوئی لحمیات کی ضروریات پوری نہ کی جائیں تو نشوونما رک جاتی ہے۔ اگر قلت غذا زیادہ شدید نوعیت کی ہو تو بیماری کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ جدید تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ ان حالات میں نہ صرف جسمانی نشوونما بلکہ بچے کی دماغی صلاحیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ MNN

چیری، صحت بخش پھل ہے

نئی ماؤں کے لئے انمول تحفہ ہے چیری دل کا دوست پھل ہےچیری میں ایک اہم معدنی ذرہ پوٹاشیئم موجود ہے جو دل کی دھڑکن کو معمول پر رکھتا ہے اور ہائی بلڈ پریشر پر قابو پاتا ہے۔ بہترین غذائی فائبر ہےچیری میں ڈائٹری فائبر کی مقدار خاص زیادہ ہے جو نظام ہاضمہ اور معدے کے افعال کو درست رکھتا ہے۔ یہ کھائی جانے والی غذا میں سے کولیسٹرول کو جذب کرکے اس کو جسم سے خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چیری میں وٹامن A اور C بھی موجود ہیں۔ وٹامن A چکنائی میں حل ہونے والا وٹامن ہے اور یہ دو صورتوں میں سامنے آتا ہے۔ Retinol کے طور پر اور AProvitamin کی صورت میں۔ اول الذکر کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ فوراً خون میں شامل ہوکر Fat کے ذریعے جسم کا حصہ بن سکتا ہے جبکہ کیروٹین جسم میں پہلے ریٹی نول کی شکل میں تبدیل ہوتا ہے پھر جسم کا حصہ بنتا ہے۔ بہرحال جتنی مقدار چیری میں پائی جاتی ہے اس سے آنکھوں، جسمانی نشوونما دانتوں اور ہڈیوں کی مضبوطی، جلد کی لچک، نظام ہاضمہ اور جسمانی مدافعت کو بڑھانے کے لئے اہم ہوتی ہے۔ نئی ماؤں کے لئے انمول تحفہ: متوقع مائیں چیری کے موسم کو اپنے لئے نعمت خداوندی تصور کریں اور اسے کھائیں تاکہ خون کی کمی، قبض اور متعدی بیماریوں سے بچیں۔ اس طرح ان کا بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ ہونے والے بچے کی ہڈیاں مضبوط ہوں گی صرف ایک یا دو چیریاں کھالینے سے بھی 5 حرارے (کیلوریز) برابر توانائی مل جاتی ہے۔ اگر آپ کی خوراک میں Zinc کم ہوتا ہے تو چیری یہ خلا با آسانی پر کرسکتی ہے۔ احتیاطی تدابیر: چیری کو جب بھی خریدیں گتے کے ڈبے میں خریدیں یہ گلتی یا سڑتی نہیں البتہ اسے دھوکر تازہ حالت ہی میں کھانا مفید ہے۔ زیادہ دن تک فریج میں رکھے رہنے سے اس کے Antioxidants ضائع ہوجاتے ہیں۔ اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو بھی یہ پھل بہت موثر ہے اس لئے کہ یہ وزن گھٹاتی ہے۔

MNN

تلبینہ اور دلیہ۔۔۔ صحت بخش ناشتے

اناج ایک جادو سا اثر رکھنے والی غذا ہے جو مختلف وٹامنز، معدنیات، فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹ سے بھری ہوئی ہے اسی لئے اناج کو صحت کا خزانہ قرار دیا گیا ہے اور یہ بات ایسی غلط بھی نہیں جو لوگ اناج سے بنی غذائیں کھاتے ہیں ان میں دل کے امراض کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ جرنل جاما انٹرنل میڈیسن میں شائع ہونے والی تحقیق سے وابستہ ماہرین نے 14 برس تک 100 افراد کی غذا اور صحت کے نتائج کی نگرانی کی۔ یہ تمام لوگ 1984ء سے 2010ء تک صحت مند رہے آخری برسوں میں جن 26 لوگوں کی موت واقع ہوئی ان کا سبب دوسرے جسمانی امراض تھے۔ جن لوگوں کی خوراک میں اناج، براؤن چاول، مکئی، دلیہ اور جو زیادہ مقدار میں شامل تھے وہ بالخصوص دل کی بیماریوں میں مبتلا نہیں ہوئے۔ تحقیق کاروں کے مطابق خالص اناج کا 28 گرام یا ایک چھوٹا پیالہ ریشے دار (فائبر) غذا مثلاً دلیہ دن میں ایک بار کھانے سے موت کے خطرے کو 5 جبکہ دل کے دورے اور دیگر امراض کے خطرے کو کم از کم 10 فیصد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ ہارورڈ اسکول آف پبلک ہیلتھ سے منسلک ڈاکٹر ہانگیوو کے مطابق "ان غذائی عادات میں تبدیلی سے اناج کی کھپت میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ نتائج نے خاصا امید افزاء ثبوت فراہم کیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ خالص اناج کا کھانا کھانے کے فوائد سے متوقع زندگی میں توسیع ہوسکتی ہے۔ مطالعے کے مصنف ڈاکٹر ہانگیوو کے مطابق بھوسے والے اناج میں چوکر اور جراثیم رہ جاتے ہیں اس لئے صاف کئے ہوئے اناج میں مثلاً سفید چاول، پاستا، سفید آٹے کے مقابلے میں 25 فیصد زائد اضافی پروٹین رکھتا ہے۔ ڈاکٹر ہانگیوو کے پچھلے مطالعے میں دکھایا گیا تھا کہ خالص اناج کا استعمال کرنے سے ہڈیوں کی کثافت، بلڈ پریشر میں کمی اور معدے میں صحت مند بیکٹیریا کو افزائش کا موقع ملتا ہے۔ نیز ذیابیطس کا خطرہ کم ہوتا ہے Oat یا جئی میں ایک مخصوص فائبر بیٹا گلوکن ہوتا ہے جو کولیسٹرول (خراب) کی سطح کم کرتا ہے اسی کی وجہ سے دل توانا رہتا ہے۔ علاوہ ازیں قدرتی اور جسمانی قوت مدافعت بڑھانے کی بات آتی ہے تو یہی فائبر صحت مند رہنے کی جنگ میں موثر ترین، ہتھیار ثابت ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ ہمارا جسم قدرتی طور پر بیٹا گلوکن پیدا نہیں کرتا۔ اس لئے بھی اس مرکب کو حاصل کرنے کے لئے واحد راستہ بیرونی ذرائع ہوا کرتے ہیں جو بالخصوص اناج، خمیر، گندم، مشروم اور جئی میں موجود ہوتا ہے۔ تلبینہ۔ ایک نبوی نسخہ ہےتیار شدہ تلبینہ کے اجزاء میں جو، کاجو، بادام اور پستہ شامل کیا جاتا ہے۔ یہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نسخہ ہے جو صالح خون بناتا ہے اور کیلشیئم کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ حدیث کی رو سے تلبینہ ڈپریشن، تھکن اور پیٹ کے تمام امراض میں مفید ہے۔ کمزور جسم کو طاقتور بناتا ہے۔ MNN

بچوں کے لئے ناشتا بہت ضروری ہے

بچے کی زندگی کے ابتدائی برس بہت اہم ہوتے ہیں، اس لئے کہ اس زمانے میں اس کی ذہنی و جسمانی نشوونما کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔ اس زمانے میں جسم و دماغ کے خلیات (سیلز) کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔ ابتدائی برسوں میں بچے کی 90 فیصد ذہانت اُبھر کر سامنے آجاتی ہے اور معمول کی جسمانی و ذہنی بڑھوتری اور فروغ کے ساتھ اس میں جذبات، خواہشات اور احساسات کے اظہار کی صلاحیت بھی پنپنے لگتی ہے۔

اس زمانے میں بچے کو متوازن غذا کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔ متوازن غذا کی عدم دستیابی کی صورت میں بچے کے بڑھنے اور نشوونما پانے کی صلاحیت پر خراب اثر پڑتا ہے۔ صبح کی پہلی غذا، یعنی ناشتا اس ضمن میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، جو بچے عام طور پر صبح کے وقت ناشتا کرنے کے عادی نہیں ہوتے، وہ پڑھائی میں اپنی جماعت کے دوسرے ساتھیوں سے پیچھے رہتے ہیں، جب کہ وہ بچے جو روزانہ ناشتا کرکے سکول جاتے ہیں، وہ اپنے ہم جماعتوں سے سبقت لے جاتے ہیں۔ ایسے بچوں کا تعلیمی ریکارڈ بہت اچھا ہوتا ہے۔

برطانیہ کی لیڈز یونیورسٹی (L E E D S UNIVERSITY) میں کی گئی ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ سکول جانے والے ایسے بچے جو صبح کے پہلے کھانے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے، وہ امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے میں بھی ناکام رہتے ہیں۔ اس رجحان میں دوسرے عوامل بھی شامل ہیں، جو بچے کی تعلیمی کارکردگی پر اثر انداز ہوتے ہیں، مثلاً بچے کے والدین کی مالی طور پر کمزور سماجی حیثیت وغیرہ۔

تحقیق کاروں کے مطابق بچے کی پڑھائی میں دلچسپی زنجیر کی وہ پہلی کڑی ہے، جس کا ناشتے اور تعلیمی کارکردگی سے تعلق ہے۔ لیڈز یونیورسٹی میں پڑھانے والی ماہر نفسیات ڈاکٹر کیٹی نے بتایا کہ ہمارا تعلیمی نصاب اس طرح بنایا گیا ہے کہ سکول آنے والے بچے اگر صبح کا آغاز ناشتے سے نہیں کرتے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے دماغوں کو ضروری ایندھن فراہم نہیں کرتے اور اس طرح وہ اپنا نقصان کرتے ہیں اور اپنے مستقبل کو داؤ پر لگاتے ہیں۔

ہمارے مرتبہ نصاب میں دماغ کی فعالیت بہت ضروری ہے۔

برطانیہ میں 5 لاکھ ایسے بچے ہیں، جو صبح کا ناشتا کرنے سے محروم رہتے ہیں، اس لئے کہ ان کے والدین کے معاشی حالات اچھے نہیں ہیں، لہٰذا وہ مجبوراً خالی پیٹ سکول جاتے اور تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن چونکہ ان کے دماغ فعال نہیں ہوتے، اس لئے وہ جو کچھ پڑھتے ہیں، بھول جاتے ہیں۔

روزانہ متوازن ناشتا کرنے سے بچے کے دماغ پر بہت مثبت اثرات پڑتے ہیں اور اس کی فہم و ادراک کی قوت خوب کام کرتی ہے۔ متوازن ناشتے میں نشاستے (کاربوہائیڈریٹ) لحمیات (پروٹینز)، چکنائی، حیاتین (وٹامنز) اور معدنیات (منرلز) کی مناسب مقدار ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کیٹی کے مطابق جب بچے کو دن کے آغاز میں ضروری و اہم غذائیت والا کھانا نہیں ملتا تو سکول میں اس کی کارکردگی ضرور متاثر ہوتی ہے۔

اس ضمن میں ایک سروے کرایا گیا، جس میں مغربی یارک شائر (YORKSHIRE WEST) کے علاقے میں سکولوں اور کالجوں کے تقریباً 300 طلباء ⃞ شریک تھے۔ تحقیق کاروں کو اس سروے سے معلوم ہوا کہ سکول آنے والے 29 فیصد بچے کبھی کبھار ناشتا کرتے یا بالکل نہیں کرتے ہیں، جب کہ 18 فیصد بچے شاذ و نادر ہی ناشتا کرتے ہیں اور 53 فیصد بچے اکثر ناشتا کرتے ہیں۔ وہ بچے جو کبھی کبھار ناشتا کرتے تھے، انھوں نے امتحانات میں ان بچوں سے بہت کم نمبر حاصل کیے، جو روزانہ ناشتا کرنے کے عادی تھے۔

اس سلسلے میں سماجی حیثیت، عمر، جنس، وزن معلوم کرنے کے طریق کار (BMI) اور نسلی گروہ جیسے عوامل کو چیک کرنے کے بعد یہ بات واضح ہوگئی کہ جو بچے ناشتے سے بھاگتے یا غربت کی وجہ سے ناشتا نہیں کرپاتے اور خالی پیٹ سکول جاتے ہیں، ان کی تعلیمی کارکردگی ناقص ہوتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ناشتے میں بچوں کو دودھ ضرور پینا چاہیے، اس لئے کہ دودھ ایک مکمل غذا ہے۔

جدید تحقیق بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ دودھ بے حد مفید غذا ہے اور اس میں تقریباً وہ سارے صحت بخش اجزاء ⃞ شامل ہوتے ہیں، جن کی جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ دودھ کا خاص جزو کیلشیئم ہے، جو ہڈیوں اور دانتوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ ناشتے میں بچوں کو دال اور پالک بھی دی جاسکتی ہے۔ دال میں لحمیات ہوتی ہیں، جب کہ پالک میں فولاد اور حیاتین الف (وٹامن اے) بھی پائی جاتی ہے۔

ایک اور مفید ترین غذا، یعنی گاجر بھی ناشتے میں دی جاسکتی ہے، اس میں بھی حیاتین الف ہوتی ہے، جو آنکھوں اور جگر کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

برطانیہ میں تعلیم کے ایک شعبے نے دو خیراتی اداروں، یعنی چیرٹی میجک بریک فاسٹ (M A G I S H A R I T Y B R E A K F A S T) اور فیملی ایکشن (ACTION FAMILY) کو فنڈ دے کر اور معاشی طور پر کمزور گھریلو حالات والے بچوں کو دیکھتے ہوئے بریک فاسٹ نامی ایک پروگرام شروع کیا ہے، جس کے تحت برطانیہ میں واقع 1800 سے زیادہ غریب سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کو مفت ناشتے تقسیم کیے گئے۔

اس کے علاوہ لندن میں 480 سکولوں کو بھی مفت ناشتا فراہم کیا گیا۔ اس پروگرام کو قانونی شکل دی جارہی ہے، تاکہ مستقل بنیاد پر بلاتفریق غریب سکولوں کو مفت ناشتا ملتا رہے اور ملک کی نوجوان نسل صحت مند اور توانا رہے۔ برطانیہ میں کچھ سکول ایسے بھی ہیں، جنھوں نے ناشتے کے ذاتی کلب تک قائم کررکھے ہیں۔ ان کلبوں کو مختلف کمپنیاں فنڈ دیتی رہتی ہیں، مثلاً کیلکس (KELLOGGS) وغیرہ۔

میجک بریک فاسٹ پروگرام کے چیف ایگزیکٹیو کے مطابق یہ پروگرام ایک ایسا بصیرت افروز پروگرام ہے، جو سکولوں اور کالجوں میں بچوں کے لئے ناشتے کی قدر و اہمیت اور افادیت کو آشکار کرتا ہے۔ یہ حصول علم کی راہ میں موجود بہت ساری رکاوٹوں کو دور کرنے کا سبب بنتا ہے، اس لئے کہ ایک صحت مند جسم میں ہی ایک صحت مند دماغ ہوتا ہے اور برطانیہ کی نئی نسل کو تندرست و توانا ہونا چاہیے، کیونکہ انھوں نے ہی مستقبل کی باگ ڈور سنبھالنی ہے۔

درخشاں مستقبل کے لئے اچھی صحت کا ہونا بے حد ضروری ہے۔ اس لئے کہ اچھی صحت ہی تعلیم کے حصول میں مدد دیتی ہے اور تعلیم ملک کی ترقی کے لئے اتنی ہی ضروری ہے، جس طرح جسم کے لئے صحت مند خون۔ نئی نسل جب ذہنی و جسمانی نشوونما پاتی ہے تو معاشرے کی ترقی و خوشحالی یقینی ہوجاتی ہے۔ مذکورہ پروگرام کے منیجر نکولا ڈالٹن نے کہا کہ ناشتا بچوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما کے لئے اتنا ضروری ہے کہ یہ والدین کی پہلی ترجیح ہونا چاہیے۔ جدید تحقیقات کے مطابق ناشتا بچوں کے فہم و ادراک میں اضافہ کرتا، کلاس میں ان کی کارکردگی کو شاندار بناتا، ارتکاز توجہ کی طرف مائل کرتا، دوسروں کے ساتھ برتاؤ بہتر کرتا اور ترقی و خوشحالی کی طرف گامزن کرتا ہے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

حیدرآباد نے آئی پی ایل کی تاریخ میں چوتھے سب سے زیادہ رنز کا تعاقب کرتے ہوئے ممبئی کو شکست دی

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے 41ویں میچ میں سن رائزرز حیدرآباد نے ممبئی انڈینز کو 243 رنز کے مشکل ہدف کا کامیابی سے تعاقب کرتے ہوئے شکست دی۔ سن رائزرز حیدرآباد کی پاس جیت کے وقت 8 مزید گیندیں اور 6 وکٹیں باقی تھیں۔ اس کارنامے کے ساتھ، یہ آئی پی ایل کی تاریخ میں چوتھا سب سے زیادہ کامیاب رن چیز بن گیا، جبکہ حیدرآباد کا دوسرا سب سے بڑا چیز بن گیا۔ آئی پی ایل میں میں چیز کے کیے اب تک بڑے اہداف 265- پی بی کے ایس بمقابلہ ڈی سی، دہلی 2026۔262- پی بی کے ایس بمقابلہ کے کے آر، کولکتہ، 2024۔246 - ایس آر ایچ بمقابلہ پی بی کے ایس، حیدرآباد 2025۔244- ایس آر ایچ بمقابلہ ممبئی انڈینز، ممبئی 2026۔229- ایس آر ایچ بمقابلہ آر آر، جے پور، 2026۔ حیدرآباد کی تاریخی فتح۔ ٹریوس ہیڈ، ابھیشیک شرما، اور ہینرک کلاسن کی غیر معمولی کارکردگی نے سن رائزرز حیدرآباد کے لیے 244 رنز کا بڑا ہدف آسان بنادیا، کیونکہ انھوں نے اسے 4 وکٹوں کے نقصان پر صرف 18.4 اوورز میں حاصل کرلیا۔ اس فتح کی بنیاد ہیڈ اور ابھیشیک نے ابتدائی طور پر رکھی تھی۔ دونوں نے پہلی وکٹ کے لیے 129 رنز کی شراکت داری کی۔ ہیڈ نے 30 گیندوں پر 76 رنز بنائے — جس میں 4 چوکے اور 8 چھکے شامل تھے — جب کہ ابھیشیک نے اپنی اننگز کے دوران 4 چوکے اور 3 چھکوں کی مدد سے 24 گیندوں پر 45 رنز بنائے۔ ان دونوں کے علاوہ، ہینرک کلاسن نے 30 گیندوں پر 65 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی، جس میں 7 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے، جب کہ سلیل اروڑا نے صرف 10 گیندوں پر 30 رنز کی تیز رفتار ناقابل شکست اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو اس تاریخی فتح سے ہمکنار کیا۔ کلاسن کو ان کی شاندار بلے بازی پر "پلیئر آف دی میچ" کا خطاب دیا گیا۔ اس سے پہلے، ممبئی نے پانچ وکٹوں کے نقصان پر 243 کا زبردست ہدف دیا۔

ہیلی بیپٹسٹ کی شکل میں ٹینس کو ملا نیا طوفان، سبالینکا کا سفر تمام

امریکہ کی ٹینس کھلاڑی ہیلی بیپٹسٹ نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے بیلاروس کی نامور ٹینس اسٹار، عالمی نمبر ون اور دفاعی چیمپئن آریانا سبالینکا کو میڈرڈ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل میچ میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد شکست دے کر اپنے کیریئر کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے۔ امریکہ کی ۲۴ سالہ ٹینس کھلاڑی ہیلی بیپٹسٹ ویمنز سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل میچ میں ۲۷ سالہ بیلاروسی ٹینس اسٹار آریانا سبالینکا کو اپ سیٹ شکست دے کر ٹاپ فور راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ امریکہ کی ٹینس کھلاڑی ہیلی بیپٹسٹ نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے عالمی نمبر ون اور دفاعی چیمپئن ۲۷ سالہ بیلاروسی ٹینس سٹار آریانا سبالینکا کو ۲-۶، ۶-۲، ۶-۷ سے اپ سیٹ شکست دے کر نہ صرف ایونٹ سے باہر کر دیا بلکہ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کے لئے بھی کوالیفائی کرلیا، اس جیت کے ساتھ ہیلی بیپٹسٹ پہلی بار ڈبلیو ٹی اے ایک ہزار ایونٹ کے سیمی فائنل میں پہنچی ہیں، جہاں امریکی کھلاڑی ہیلی بیپٹسٹ کا مقابلہ روسی حریف کھلاڑی میرا اینڈریوا سے ہوگا۔ اس شکست کے بعد دفاعی چیمپئن آریانا سبالینکا کی ۱۵ میچز پر مشتمل جیت کا شاندار تسلسل بھی ختم ہوگیا۔ اٹلی کے نامور ٹینس، ٹاپ سیڈ اور عالمی نمبر ون یانک سنر اور فرانس کے ٹینس کھلاڑی آرتھر فلز اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت اے ٹی پی میڈرڈ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ ۲۴ سالہ اطالوی ٹینس کھلاڑی یانک سنر نے مینز سنگلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں ۳۰ سالہ برطانوی حریف ٹینس کھلاڑی کیمرون نوری کو شکست دی جبکہ فرانس کے کھلاڑی آرتھر فلز نے مینز سنگلز پری کوارٹر فائنل میچ میں ۲۴ سالہ ارجنٹائنا کے ٹینس کھلاڑی ٹامس مارٹن ایچیوری کو ہرا کر ٹاپ ایٹ راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کرلیا۔

بنگلہ دیشی گیند بازوں کی ون ڈے رینکنگ میں بڑی چھلانگ

آئی سی سی کی تازہ رینکنگ میں بنگلہ دیش کے تیز گیند بازوں کی ۳ رکنی ٹیم کو زبردست فائدہ ہوا ہے۔ شریف الاسلام، مستفیض الرحمن اور ناہید رانا نے نیوزی لینڈ کے خلاف حالیہ سیریز میں مجموعی طور پر ۱۸ وکٹ حاصل کیے، جس کے بعد ان کی رینکنگ میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ میزبان بنگلہ دیش نے ون ڈے سیریز ۲-۱ سے جیت لی۔ شریف الاسلام ون ڈے بولرس کی رینکنگ میں ۱۱ درجے ترقی کر کے ۸۲ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں جبکہ مستفیض نے ۱۴ درجے کی بڑی چھلانگ لگا کر ۲۴ واں مقام حاصل کیا ہے۔ سیریز کے بہترین کھلاڑی قرار پانے والے ناہید رانا کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا، وہ ۶۱ درجے ترقی کر کے ۸۴ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ اگلے عالمی ٹورنامنٹ سے قبل بنگلہ دیش کی تیز گیند بازی کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ ون ڈے سیریز میں کارکردگی کے بعد بنگلہ دیش کے بلے بازوں کی رینکنگ میں بھی بہتری آئی ہے۔ مسلسل اچھی کارکردگی کے باعث نجم الحسن شانتو ۱۱ درجے ترقی کر کے ۲۳ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ لٹن داس ۱۵ درجے ترقی کر کے ۵۲ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ آل راؤنڈر مہدی حسن نے اپنی پوزیشن مزید مضبوط کرتے ہوئے ون ڈے آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں ایک درجہ بہتری کے ساتھ مشترکہ طور پر تیسرے نمبر پر جگہ بنالی ہے۔ ان کا اثر چٹوگرام میں سیریز کے فیصلہ کن میچ میں نظر آیا، جہاں انہوں نے بلے اور گیند دونوں سے اہم کردار ادا کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان ٹی ۲۰ سیریز کا پہلا میچ بنگلہ دیش نے ۶ وکٹوں سے جیت لیا۔ اس میچ کے بعد ٹی ۲۰ رینکنگ میں بھی بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کو فائدہ ہوا ہے۔ توحید ہردے نے پہلے میچ میں نصف سنچری اسکور کر کے سب کو متاثر کیا۔ وہ ٹی ۲۰ بلے بازوں کی رینکنگ میں ۹ درجے ترقی کر کے ۹۳ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پرویز حسین ایمون نے بھی اپنی رینکنگ بہتر کی اور تین درجے ترقی کر کے مشترکہ طور پر ۴۰ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ اس کے علاوہ گیند بازوں میں مہدی حسن تین درجے ترقی کر کے مشترکہ طور پر ۸۱ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ دوسری جانب نیپال کے کھلاڑیوں کو بھی متحدہ عرب امارات کے خلاف ہوم سیریز کے بعد رینکنگ میں فائدہ ہوا ہے۔ ٹی ۲۰ بلے بازوں کی رینکنگ میں دیپیندر سنگھ ایری ۶۰ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

بی سی سی آئی نے ای سگریٹ پینے پر ریان پراگ پر بھاری جرمانہ عائد کیا

نئی دہلی: بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے راجستھان رائلز کے کپتان ریان پراگ کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے انہیں لائیو میچ کے دوران ای سگریٹ پینے پر سخت سزا سنائی ہے۔ راجستھان رائلز کے کپتان ریان پراگ کو آئی پی ایل 2026 کے 40ویں میچ کے دوران کھلاڑیوں اور ٹیم آفیشلز کے لیے آئی پی ایل ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دیا گیا ہے۔ ریان پر آئی پی ایل کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 2.21 کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا ہے، جس کا تعلق اس طرز عمل سے ہے جس سے کھیل کی بدنامی ہوتی ہے۔ یہ واقعہ پنجاب کنگز اور راجستھان رائلز کے درمیان میچ کی دوسری اننگز کے دوران پیش آیا، جب ریان کو ڈریسنگ روم کے اندر ای سگریٹ پیتے ہوئے دیکھا گیا۔ ریان نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے میچ ریفری امیت شرما کی طرف سے دی گئی سزا کو قبول کرلیا۔ بی سی سی آئی آئی پی ایل کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے مجرم ٹیم، اس کے عہدیداروں اور کھلاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے دیگر آپشنز پر بھی غور کر رہا ہے۔

روہت شرما: کیا 2027ء میں ہندوستان کو عالمی چیمپئن بنانے کا خواب پورا ہو پائے گا؟

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان روہت شرما نے اپنے کیریئر میں بطور بلے باز اور کپتان کئی کامیابیاں حاصل کی ہیں، لیکن ۲۰۲۳ء میں ون ڈے ورلڈ کپ نہ جیت پانے کا افسوس اب بھی ان کے دل میں زندہ ہے۔ روہت اپنے اس ادھورے خواب کو ۲۰۲۷ء میں پورا کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لیے وہ سخت محنت کر رہے ہیں۔ ۳۰ اپریل ۱۹۸۷ء کو ناگپور کے ایک عام گھرانے میں پیدا ہونے والے روہت شرما اس وقت ہندوستان کرکٹ کے سب سے مقبول اور بڑے ناموں میں سے ایک ہیں۔ ۳۹ سال کے ہونے والے روہت کے دل میں ملک کے لیے کھیلنے اور ٹائٹل جیتنے کی خواہش کم نہیں ہوئی۔ اپنی کپتانی میں ہندوستان کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۴ء اور چیمپئن ٹرافی کا فاتح بنانے والے روہت کا آخری خواب یہ ہے کہ وہ جنوبی افریقہ میں ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ ۲۰۲۷ء میں ہندوستان کو چیمپئن بنائیں۔ درحقیقت روہت کئی بار اپنے انٹرویوز میں کہہ چکے ہیں کہ جب انہوں نے کرکٹ کھیلنا شروع کیا تھا تو اس وقت صرف ون ڈے ورلڈ کپ ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنے کیریئر کے آغاز میں ہی ملک کے لیے ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے کا خواب دیکھا تھا، جو ابھی تک پورا نہیں ہوا۔ اسی لیے اب ان کی نظر ون ڈے ورلڈ کپ ۲۰۲۷ء پر ہے۔ ہندوستان ٹیم نے ۲۰۱۱ء کا ون ڈے ورلڈ کپ جیتا تھا، لیکن ایم ایس دھونی کی قیادت میں روہت اس ٹیم کا حصہ نہیں تھے، جبکہ وہ ۲۰۰۷ء کی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے۔ اس ٹیم میں شامل نہ ہونے کا افسوس روہت کو ہمیشہ رہا۔ بعد میں وہ ۲۰۱۵ء اور ۲۰۱۹ء کے ورلڈ کپ میں ٹیم کا حصہ رہے، لیکن ٹیم کی کارکردگی توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ ۲۰۱۹ء ورلڈ کپ میں روہت نے ۵ سنچریوں سمیت ۶۴۸ رنز بنا کر سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا، لیکن ٹیم سیمی فائنل سے آگے نہ جا سکی۔ ۲۰۲۳ء میں روہت کو بطور کپتان ہندوستان کو چیمپئن بنانے کا موقع ملا۔ انہوں نے بطور کپتان اور اوپنگ بلے باز شاندار کارکردگی دکھائی۔ وہ ۱۱ میچوں میں ۵۹۷ رنز بنا کر دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی رہے۔ پورے ٹورنامنٹ میں ہندوستانی ٹیم ناقابل شکست رہی، لیکن فائنل میں آسٹریلیا نے ہندوستان کا ورلڈ کپ جیتنے کا خواب توڑ دیا۔ اس شکست سے نکلنے میں روہت کو کافی وقت لگا۔ روہت ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ سے ریٹائرڈ ہو چکے ہیں

بطور کوچ کامیابی کے لیے کھلاڑیوں کے ساتھ اعتماد اور رابطہ ضروری ہے، سرفراز

کراچی: پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ سرفراز احمد نے کہا کہ ایک کامیاب کوچ بننے کے لیے کھلاڑیوں کے ساتھ باہمی اعتماد اور واضح رابطہ ضروری ہے۔ والے کپتان کی پہلی سیریز بنگلہ دیش میں 8 مئی سے شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز ہوگی۔ یہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں پاکستان کی دوسری سیریز ہے۔ بطور کوچ اپنے تجربے کی کمی کے بارے میں سوال کے جواب میں سرفراز نے کہا کہ تکنیکی چیزیں بعد میں آتی ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ایک کوچ کا اپنے کھلاڑیوں کے ساتھ ایسا تعلق ہونا چاہئے کہ کھلاڑی کسی بھی مسئلے پر بغیر کسی رکاوٹ کے تبادلہ خیال کر سکے۔ بنگلہ دیش کے دورے کے لیے ٹیسٹ اسکواڈ کے لیے منتخب کیے گئے زیادہ تر کھلاڑی اس وقت پاکستان سپر لیگ کے آخری مراحل میں کھیلنے میں مصروف ہیں۔ سابق وکٹ کیپر بلے باز نے اعتراف کیا کہ ایک ماہ سے زیادہ ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کھیلنے کے بعد ریڈ بال کرکٹ کو اپنانا سینئر کھلاڑیوں کے لیے بھی ایک چیلنج ہوگا۔ سرفراز کو یہ بھی لگتا ہے کہ ٹیسٹ ٹیم کے کچھ کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے اور ان کی کپتانی کرنے کا تجربہ انہیں اپنی نئی ملازمت میں سیٹل ہونے میں مدد دے گا۔ گزشتہ سال سابق کپتان کو پاکستان انڈر 19 اور شاہین (پاکستان اے) ٹیموں کا مینٹور اور نیجر مقرر کیا گیا تھا۔ وہ ایشیا کپ اور ورلڈ یوتھ کپ میں ان کے ساتھ گئے لیکن وطن واپسی پر انہیں قومی سلیکشن کمیٹی کا رکن اور بعد ازاں ٹیسٹ فارمیٹ میں ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا۔ سرفراز نے کہا، "میرا کرکٹ کیریئر بہت اچھا رہا، اور میں اس کامیابی کو بطور کوچ دہرانا چاہتا ہوں۔ میں نے ڈومیسٹک سطح پر اور کرکٹ اکیڈمیوں میں کوچنگ کا کچھ تجربہ حاصل کیا ہے، لیکن ٹیسٹ کرکٹ واضح طور پر بہت مختلف ہے۔ مجھے یقین ہے

ہم ویبھو سوریاونشی کے بلے میں ایمبیڈڈ اے آئی چپ کہاں سے خرید سکتے ہیں؟ آئس لینڈ کرکٹ نے پاکستان کو کیا ٹرول

حیدرآباد: 15 سالہ ہندوستانی بلے باز ویبھو سوریاونشی اس وقت آئی پی ایل میں اپنے بلے سے دھوم مچا رہے ہیں۔ وہ کرکٹ کی سب سے بڑی لیگ میں سب سے زیادہ اسکور کرنے والوں کی فہرست میں سرفہرست ہے، جہاں ویرات کوہلی اور جوس بٹلر جیسے لیجنڈ کھلاڑیوں کا گھر ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ بلے باز اتنی کم عمر میں کتنی ٹاپ کلاس بیٹنگ کر رہا ہے۔ اس آئی پی ایل سیزن میں وہ اب تک نو میچ کھیل چکے ہیں، انہوں نے 200 سے زیادہ کے اسٹرائیک ریٹ سے 400 رنز بنائے ہیں۔ اس میں 15 گیندوں پر دو نصف سنچریاں اور 36 گیندوں کی سنچری شامل ہے۔ اس عمر میں یہ کھلاڑی بمراہ، کمنز، ہیزل ووڈ اور بولٹ جیسے تیز گیند بازوں پر چھکے لگانے سے نہیں ڈرتا۔ اس سے عالمی کرکٹ کو جھٹکا لگا ہے اور اسے بات کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ حال ہی میں، پاکستانی کرکٹ ماہر نعمان نیاز نے مذاق میں کہا کہ یہ نوجوان کھلاڑی ایسی طاقتور ہٹنگ حاصل کرنے کے لیے اپنے بلے میں اے آئی چپ کا استعمال کر سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے یوٹیوب چینل پر کہا، ذرا سوچیں، یہ لڑکا کیا ہے؟ اس کے بلے کا ٹیسٹ ہونا چاہیے۔ جس طرح WADA (ورلڈ اینٹی ڈوپنگ ایجنسی) ڈوپ ٹیسٹ کرواتی ہے، اسے لیب میں بھیجا جانا چاہیے۔ اس نے اپنے بلے میں چپ استعمال کی ہوگی۔ یہ ناقابل یقین ہے۔ کتنا عظیم کھلاڑی ہے۔ پاکستانی ماہر نے مزید کہا، "جب آپ 18 سال کے ہوتے ہیں، آپ کے جسم میں مسلز، بائسپس اور ٹرائیسپس تیار ہوتے ہیں۔ لیکن یہ لڑکا صرف 16 سال کا ہے۔ وہ اس وقت پیدا ہوا جب ویرات کوہلی عالمی چیمپئن تھے۔ اس کے کھیل میں شاید اتنی طاقت کی کمی ہے، جتنی اس کے پاس تکنیک ہے۔ وہ کلائی کا کھلاڑی ہے، اور اگر آپ اس کے قوس کو دیکھیں تو وہ مکمل 360 ڈگری رینج استعمال کرتا ہے۔ ایک پاکستانی ماہر کا یہ دعویٰ کہ ویبھو سوریاونشی کے بلے میں اے آئی چپ ہے سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا جس سے صارفین پاکستان کو ٹرول کرنے پر مجبور ہو گئے۔ آئس لینڈ کرکٹ نے بھی پاکستان کو آڑے ہاتھوں لیا۔

مصر: پہلوان عبداللہ حسونہ کے ''جوابی حملے'' کے ویڈیو نے انٹرنیٹ پر دھوم مچادی

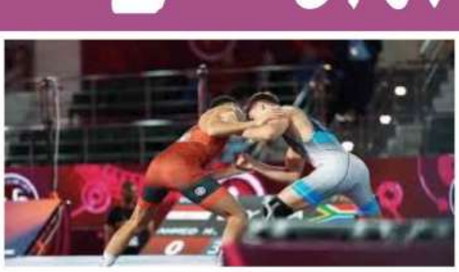

مصری پہلوان عبداللہ حسونہ کا ایک ویڈیو منظر عام پر آیا ہے جس میں انہوں نے افریقہ ریسلنگ چیمپئن شپ کے دوران ایک شاندار جوابی حملہ کیا۔ یہ مقابلہ مصر کے شہر اسکندریہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ ویڈیو عالمی ریسلنگ فیڈریشن نے اپنے فیس بک صفحے پر شیئر کیا، اور کیپشن میں لکھا: ۱۶ سالہ عبداللہ حسونہ (مصر) نے سوشل میڈیا پر تہلکہ مچا دیا ہے۔ ایک کروڑ ۱۰ لاکھ سے زائد افراد ان کے حیرت انگیز اور جنونی جوابی حملے کو دیکھ چکے ہیں۔ "فیڈریشن نے مزید کہا" شاباش عبداللہ حسونہ! ہم بے صبری سے دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ آگے کیا پیش کریں گے۔" حسونہ نے العربیہ مصر چینل سے ٹیلیفونک گفتگو میں کہا "میں نے اس حکمت اور اس جیسی کئی حرکات پر بہت زیادہ مشق کی تھی۔ تیونسی کھلاڑی نے مجھے پکڑا اور زمین سے اوپر اٹھا لیا۔ اسے لگا کہ میں ہار مان چکا ہوں اور اس کے ساتھ گر جاؤں گا، لیکن یہ دراصل میری حکمت عملی تھی کہ میں نے ہار ماننے کا تاثر دیا۔ الحمدللہ، میں اس مقابلے کو اپنے حق میں جیتنے میں کامیاب رہا۔" یہ بھی قابل ذکر ہے کہ مصر اس چیمپئن شپ کی میزبانی برج العرب اسٹیڈیم کے انڈور ہال، شہر اسکندریہ میں کر رہا ہے، جس میں ۱۳ ممالک حصہ لے رہے ہیں، اور یہ مقابلے ۵ مئی ۲۰۲۶ء تک جاری رہیں گے، جیسا کہ بوابہ الاہرام نے بتایا۔ برطانیہ کے ٹینس کھلاڑی جیک ڈریپر گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے اگلے ماہ ہونے والے فرنچ اوپن سمیت باقی کلے کورٹ سیزن میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ ۲۴ سالہ جیک ڈریپر کو جون میں ہونے والے گراس کورٹ سیزن میں واپسی کی امید ہے، لیکن تب تک ان کے دنیا کے ٹاپ ۱۰۰ کھلاڑیوں سے باہر ہونے کا امکان ہے۔ ڈریپر نے اس ماہ کے آغاز میں بارسلونا میں سیزن کے اپنے واحد کلے کورٹ میچ کے دوران دائیں گھٹنے میں ٹینڈن کی تکلیف کے باعث ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے میڈرڈ اور روم میں ہونے والے لگاتار دو اے ٹی پی ۱۰۰۰ ٹورنامنٹس سے بھی دستبرداری اختیار کر لی، تاہم انہیں امید تھی کہ وہ فرنچ اوپن تک فٹ ہو جائیں گے۔ ڈریپر نے انسٹاگرام پر لکھا کہ "میرا گھٹنا بہتر ہو رہا ہے اور میں نے دوبارہ پریکٹس شروع کر دی ہے، لیکن بدقسمتی سے مجھے رولاں گاروس میں نہ کھیلنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ایک اور گرینڈ سلیم مس کرنا کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو، لیکن یہی بہتر ہے کہ کلے کورٹ پر پانچ سیٹ کے میچ کھیلنے میں جلدی نہ کی جائے۔" بارسلونا کا یہ ٹورنامنٹ ان کی واپسی کا صرف چوتھا ایونٹ تھا، جب وہ اپنے سرونگ ہاتھ کی ہڈی میں چوٹ کے بعد میدان میں اترے تھے۔ اس چوٹ کی وجہ سے وہ گزشتہ سال ومبلڈن کے بعد سے، یو ایس اوپن میں ایک میچ کے علاوہ، ٹور سے باہر رہے تھے۔ ڈریپر نے مزید کہا کہ "ہاتھ کی چوٹ کے بعد میری ٹریننگ متاثر ہوئی ہے، لیکن خود کو مکمل صحت یاب ہونے کا وقت دے کر میں دوبارہ وہی کھلاڑی بن سکتا ہوں

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,